

پوشیدہ راز

مفتی حکیم عامل محمد اشرف امروہوی



ضروری نوٹ:

صرف بالغوں کے لئے ہے نابالغوں کو
ہرگز نہ دی جائے

پوشیدہ راز

اس کتاب میں انتہائی قیمتی راز و بے انتہا مفید اور بہت ضروری معلومات جو کہ دنیا بھر کے ہر انسان کے لئے ہے نہایت آسان زبان میں بیان کی گئی ہیں۔

مؤلف:

محمد اشرف امروہوی

خطیب وامام مسجد سیٹھ پالیہ، لنگراج پورم، بنگلور ۸۴ (انڈیا)

ناشر:

۲۴۷۵۵۴

دینی کتاب گھر دیوبند

ضلع سہارنپور یوپی (انڈیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

شکر وحمد ہے اس مالک وخالق کا جو تمام کائنات کا پالن ہار ہے کائنات کی تمام مخلوق وزمین کے تمام ذرات سے زیادہ اور مخلوق کے سانسوں سے زیادہ درود (وصلوۃ وسلام) نازل ہوں اور ہوتے رہیں اللہ کے آخری نبی ورسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاک پر ہمیشہ ہمیشہ تک۔

حمد وصلوۃ کے بعد یہ ناکارہ محمد اشرف امروہوی عرض رسال ہے کہ چند مختصر پوشیدہ راز ذہن ودماغ میں تھے جن کو عام لوگوں کے سامنے پیش کرتے ہوئے عار آتی ہے اور انکا آشکارہ کرنا بھی ضروری تھا اور لوگوں کو انکا جاننا بھی بہت ضروری ہے جیسا کہ آپ کو کتاب پڑھنے سے معلوم ہو جائے گا بس مناسب یہی معلوم ہوا کہ قلم سے لوگوں پر ظاہر کروں بس جو فی الحال دماغ میں آئے پیش خدمت ہے آج رب العالمین کا بے انتہا فضل وکرم ہوا اور مجھے بڑی خوشی ہے کہ خلاق عالم نے میری اس سے پہلے والی کتاب ''پوشیدہ خزانے'' کو مقبولیت عطا فرمائی مزید دعاء ہے کہ میری اس ''پوشیدہ راز'' کو بھی مقبول عام وخواص فرمائے۔

حقیقت تو یہی ہے کہ جو امور میں نے اس کتاب میں لکھے ہیں وہ ہیں جو والدین بھی اپنی زبان سے نہیں بتا سکتے بلکہ بعض وہ ہیں کہ شوہر اپنی بیوی کے سامنے عرض نہیں کر سکتا شرم وحیاء کی وجہ سے حالانکہ وہ سب ضروری بھی ہیں اللہ پاک میری اس خدمت کو قبول فرمائے اور فیض اٹھانے والے میری مغفرت کی دعاء فرمائیں۔

فقط

محمد اشرف امروہوی

مقیم حال سیٹھ پالیہ H.M. روڈ کراس لنگراج پورم۔ بنگلور 84

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مُقدّمۃ

تمام قسم کی تعریفیں اللہ وحدہٗ لاشریک لہ کے لئے ہے اور وہی تمام خوبیوں و تعریفوں کا صحیح مستحق ہے اور بے شمار صلوۃ وسلام کے ہدیہ ہماری سب کی جانب اس کے آخری نبی رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی روح پاکیزہ پر نازل ہوں اور ہمیشہ ہمیشہ تک اور سلام تمام نبیوں و رسولوں پر، صحابہ و بزرگان دین پر، فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا انسان مٹی کا ایک قطرہ نہ تھا جو ٹپکائی جاتی ہے پھر وہ ایک لوتھڑا بنا۔ پھر اللہ نے اس کا پورا ڈھانچہ بنایا۔ اور ہر طرح اعضاء درست بنائے۔ پھر اس کی دو قسمیں بنائیں (۱) مرد (۲) عورت۔ کیا اللہ اس پر قادر نہیں ہے کہ وہ مردوں کو زندہ کر کے اٹھائے۔ لوگو! اگر تمہیں مرنے کے بعد زندہ ہونے میں شک ہے تو (سوچو) ہم نے تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر گوشت کی بوٹی سے جس کی بناوٹ کامل بھی ہوتی ہے اور ناقص بھی۔ یہ سب اس لئے بنا رہے ہیں تا کہ تم پر حقیقت کھل جائے۔ ہم جس نطفہ کو چاہتے ہیں ایک خاص وقت تک رحم میں باقی رکھیں پھر تم کو ایک بچہ کی صورت میں نکالتے ہیں پھر تمہاری پرورش کرتے ہیں تا کہ تم اپنی جوانی کو پہنچو اور تم میں سے کوئی پہلے ہی واپس بلا لیا جاتا ہے کوئی سٹھیائی ہوئی عمر تک پھیر دیا جاتا ہے تا کہ سب کچھ جاننے کے بعد پھر کچھ نہ جانے۔ (ترجمہ)

انسان کی دو قسمیں بیان کیا کی گئی ہیں (۱) مرد (۲) عورت۔ اور آپس میں دونوں کا ایسا گہرا گہرا تعلق قائم ہے کہ مرد فطرۃً عورت کا محتاج ہے اور اسی طرح عورت بھی مرد کی محتاج ہے اپنی جنسیات کی خواہش پوری کرنے میں۔ اگر یہ جنسیات خواہش جائز حلال طریقہ پر ہو تو اس کا نام نکاح ہے۔ جیسا کہ مشہور حدیث ہے کہ نکاح سنت ہے لیکن نکاح کی چار قسمیں ہیں۔

نکاح کی قسمیں: (۱) نکاح فرض (۲) نکاح سنت (۳) نکاح مکروہ (۴) نکاح حرام۔

(۱) نکاح فرض:۔ جب ہوتا ہے جب کہ مرد کو قوت مردانگی اس قدر غالب ہو کہ زنا میں مبتلا ہو جائے گا اور بدنی طاقت کے ساتھ ساتھ مالی طاقت بھی موجود ہے تو پھر ایسے حالات میں نکاح فرض ہوتا ہے۔

(۲) **نکاح سنت**:- جب ہوتا ہے جب کہ مرد کی قوت مردانگی نہ بہت زیادہ غالب ہو اور نہ بالکل ختم ہو بلکہ درمیانی حالت ہو کہ بیوی کے حقوق ادا کر سکے تو ایسی حالت میں نکاح کرنا سنت ہے۔

(۳) **نکاح مکروہ**:- جب ہوتا ہے جب کہ مرد کو یہ اندازہ ہو کہ اگر میں نکاح کر لیا تو شاید بیوی کے حقوق مجھ سے ادا نہیں ہو سکیں گے تو پھر ایسی حالت میں نکاح کرنا مکروہ ہے۔

(۴) **نکاح حرام**:- جب ہوتا ہے جب کہ مرد کو پختہ یقین ہو کہ اگر واقعی میں نے نکاح کر لیا تو بیوی کے حقوق میں ادا نہیں کر سکتا اور نہ ادا ہو سکتے۔ بیوی پر سوائے ظلم و زیادتی کے کوئی فائدہ میری ذات سے نہیں پہنچ سکتا تو جب بیوی کے حقوق ادا نہ ہو سکنے کا یقین ہو تو ایسی حالت میں نکاح کرنا حرام ہے۔ خوب سمجھو۔ اگر جنسی خواہشات حلال جائز طریقہ پر نہ ہو تو اس کے تین طریقے ہیں اور تینوں حرام ہیں۔

(۱) زنا (۲) جلق (۳) لواطت جس کی تفصیل ہم آگے بیان کریں گے

جوہر انسان کا تعارف:

منی انسان کا جوہر ہے مثل تیل کے جیسے کہ چراغ میں جب تک تیل باقی رہے گا چراغ روشن رہے گا اگر تیل ختم تو چراغ کی روشنی ختم اسی جوہر یعنی منی پر انسان کی مردانگی باقی ہے۔

منی کی شناخت:

منی کی پہچان یہ ہے کہ وہ (۱) گاڑھا پانی ہوتی ہے (۲) سفید ہوتی ہے (۳) کود کر چھلانگ لگا کر نکلتی ہے۔ عقلمندوں نے کہا کہ جو غذا انسان کھاتا ہے پہلے اس سے رس بنتا ہے۔ پھر اس رس سے خون بنتا ہے پھر اس خون سے گوشت بنتا ہے پھر اس گوشت سے چربی بنتی ہے پھر اس چربی سے ہڈیاں بنتی ہیں پھر ان ہڈیوں سے مغز تیار ہوتا ہے پھر چھبیس (۲۶) دن کے بعد یہ منی پیدا ہوتی ہے گویا کہ سات مشینوں میں جا کر پھر منی بنتی ہے کس قدر قیمتی چیز ہے۔ بڑے بے وقوف ہیں وہ لوگ جو اس قیمتی جوہر کو غلط طریقہ سے غلط مقام پر تباہ و برباد کرتے ہیں اور جو ایسا کرتے ہیں بعد کو وہ ہمیشہ پچھتاتے ہیں۔

جوہرِ انسانی کی قدر کا بیان:

جیسا کہ ہم پیچھے ذکر کر چکے ہیں کہ یہ جوہر منی اسکا رنگ سفید ہوتا ہے گاڑھی مثل قوام کے ہوتی ہے اور نکلتے وقت اچھل کر نکلتی ہے جو عورت کی شرمگاہ میں پہنچ کر حمل کے ٹکنے ٹھہرنے کا ذریعہ بنتی ہے۔ یوں سمجھو کہ انسان کے پیدا ہونے کا تخم بیج ہوتی ہے اور یہ منی نکلتے وقت جوان مرد کے آلۂ تناسل سے ۳ ماشہ لے کر ۶ ماشہ تک نکلتی ہے اس منی میں سب سے ضروری چیز منی کے کیڑوں کا ہونا ہے اگر یہ کیڑے نہ ہوں تو حمل نہیں ٹھہر سکتا اور یہ منی میں کیڑے ہزاروں کی تعداد میں ہوتے ہیں اگرچہ حمل ٹھہرنے کے لئے منی کا ایک ہی کیڑا کافی ہے۔ منی کے کیڑوں کا سر کسی قدر گول اور چپٹا ہوتا ہے اور یہ منی کے کیڑے اس قدر چھوٹے ہوتے ہیں کہ دوربین کے ذریعہ سے ہی دکھائی دے سکتے ہیں۔ اور یہ منی بنتی ہے خون سے جس قدر انسان کے بدن میں خون زیادہ پیدا ہوگا اتنی ہی منی بھی زیادہ پیدا ہوگی جوانی میں منی زیادہ ہونے کی یہی وجہ ہے کہ جوانی میں خون زیادہ ہوتا ہے۔ انسان کے بدن میں منی بنانے والے کئی اعضاء ہیں جیسے جگر، گردے، دل، دماغ وغیرہ وغیرہ کہ ان اعضاء کی درستگی صحیح ہونی چاہیے تاکہ جو غذا بھی انسان کھائے اس سے اچھا خون بنے۔

فعل مباشرت سب سے زیادہ لذیذ ہے:

فعل مباشرت سب سے زیادہ لذیذ ہے مگر زیادتی سب سے زیادہ ہلاک کن بھی ہے۔ خالق کائنات نے اس فعل مباشرت میں لذت چھپا کر رکھ دی ہے تاکہ انسان بلکہ حیوان جانور بھی اس ملاپ پر رغبت رکھے جس طرح کھانے پینے کی چیزوں میں لذت ہے اسی طرح بلکہ اس سے بھی کہیں بڑھ کر فعل مباشرت میں لذت ہے۔ عقل مندوں نے کہا ہے کہ جنت کی لذتوں میں سے اس دنیا کے اندر یہی ایک لذت موجود ہے اور دنیا کے اندر اس فعل مباشرت سے زیادہ لذت کسی اور چیز میں نہیں ہے اسی لذت کی وجہ سے انسان اپنی عزت اور غیروں کی عزت ختم کر لیتا ہے، زنا، لواطت، جلق میں اپنے آپ کو برباد کر لیتا ہے یعنی پہلے مزا پھر سزا اور اس کا بھی خیال نہیں کرتا کہ اس نتیجہ کا نتیجہ ہو جائے گا اور اتنی قیمتی جوہر جو کہ سات فیکٹریوں میں تیار ہوئی (منی) جس میں ہوتی

ہے قوت مردانگی کہلاتی ہے۔ یہیں سے مرد اور نامرد میں فرق ہوتا ہے اور یہ ملاپ ایک ایسا عمل ہے کہ اشرف المخلوقات انسان سے لے کر جانور و حیوان میں بھی شریک ہے۔

انسان کے آلۂ تناسل کا تعارف:

جن اعضاء کے ذریعہ سے اس فعل مباشرت کو انجام دیا جاتا ہے اس اعضاء کو آلۂ تناسل یا اعضاء تناسل کہتے ہیں۔ آلۂ تناسل (پیشاب کا عضو) خاص اہمیت اسی کی ہے کیوں کہ وہ ملاپ کا آلہ ہے یعنی خزانہ منی کو دوسرے مقام پر لذت و سرور کے ساتھ پہنچانے کا کام انجام دیتا ہے۔ جاننا چاہیے کہ آلۂ تناسل کے انتشار کی طاقت دل سے ہوتی ہے اور اس کا احساس پٹھوں سے اور اس کی غذا جگر سے ہے اور آپس کے ملنے کی خواہش جگر و گردے سے ہوتی ہے اور آلۂ تناسل میں احساس بہت ہوتا ہے اور آلۂ تناسل میں لال خون کی رگیں کالے خون کی رگیں اور پٹھے اسپرنج ہوتے ہیں اس آلۂ تناسل کا زیادہ انتشار و احساس رگوں اور پٹھوں کے زیادہ ہونے کی وجہ سے ہے۔ آلہ تناسل کا اگلا شروع کا حصہ سپاری کی طرح گول ہوتا ہے اس لئے اسکو سپاری کہتے ہیں اور اس سپاری کے سرے پر پیشاب کا سوراخ ہوتا ہے۔

آلۂ تناسل کی لمبائی:

اس آلۂ تناسل کی لمبائی اکثر ۶ ملی ہوئی انگلیوں کی برابر ہوتی ہے اور عورت کی رحم یعنی بچہ دانی کی گردن کی لمبائی بھی اتنی ہی ہوتی ہے (اگر کسی کا آلۂ تناسل چھوٹا ہو) اگر کسی شخص کا آلہ تناسل لمبائی میں چھوٹا ہو کہ عورت کی بچہ دانی تک نہیں پہنچ پاتا یا چھوٹا ہونے کی وجہ سے مباشرت کرتے وقت پریشانی ہوتی ہے تو اس کے لئے مستقل طور پر لگانے کی دوا کی ضرورت ہے لیکن ضرورت کے وقت بہتر طریقہ یہ ہے کہ مباشرت کے وقت عورت کی سرین کے نیچے مثل تکیہ کے کوئی اونچی چیز رکھی جائے پھر یہ مباشرت کے وقت والی تکلیف پیش نہیں آئی گی۔

ختنہ انسان کے لئے مفید و ضروری ہے:

سپاری کے اوپر ٹوپی کی طرح ایک کھال ہوتی ہے جس کو مسلمان ختنہ کے نام سے

کٹواتے ہیں اس کھال کے کاٹ دینے سے بہت سے فائدے انسان کو ہوتے ہیں اور بہت سی تکلیفوں و بیماریوں سے حفاظت ہوتی ہے، مسلمانوں میں آلۂ تناسل سے متعلق سپاری کی بیماریاں غیر مسلم کافروں کے مقابلہ میں بہت کم ہوتی ہیں، یہودی اور عیسائی بھی اب ختنہ کرانے پر مجبور ہیں کچھ غیر مسلم کافر بھی فائدے کے پیش نظر اور بیماری سے نجات وحفاظت کے طور پر گھونگھٹ کی کھال کٹواتے ہیں اور اسی کا نام ختنہ ہے اس ختنہ کرانے سے ایک فائدہ یہ بھی ہوتا ہے کہ بدبودار رطوبت نکل کر کھال کے نیچے جمع نہیں ہوتی ورنہ تو اسکی وجہ سے سڑانڈ اور زخم ہونے کا اندیشہ رہتا ہے اس لئے تناسل میں رگیں اور پٹھوں کی باریک باریک شاخیں بے شمار پھیلی ہوئی ہیں جس کی وجہ سے آلۂ تناسل میں احساس ابھرنے کا بہت زیادہ ہوتا ہے۔

خصیوں (فوطوں) کا تعارف:

فوطے یہ آلۂ تناسل کے نیچے ہوتے ہیں اور ڈیڑھ انچ لمبے سوا انچ موٹے اور آدھی چھٹانک وزن انڈے کی شکل کی دو گلٹیاں ہوتی ہیں جن میں منی پیدا ہوتی ہے۔ ان فوطوں کے اندر نسیں باریک باریک جمع ہوئی ہیں، بال کی برابر برابر نالیاں ہیں جس کی لمبائی تین بالشت ہوتی ہے اگر ان نسوں کو الگ الگ کر کے آپس میں ایک دوسرے سے جوڑ دیں تو سب مل کر لمبائی میں تقریباً دو میل تک پہنچ جائے گی اور جسم کے منی بنانے والے اعضاء سے منی بن کر ان کے ذریعہ سے یہاں جمع ہوتی ہے۔

پوشیدہ راز:

جس طرح حمل ٹھہرنے کے لئے مرد عورت کا ملنا ضروری ہے، اسی طرح مرد کے آلۂ تناسل میں سختی کے ساتھ انتشار ہونا بھی ضروری ہے کہ خالق کائنات نے انسان کے جسم میں سر سے لے کر پاؤں تک رگوں پٹھوں کا جال بچھا دیا ہے اور ان تمام کا تعلق انسان کے آلۂ تناسل سے جڑا ہوا ہے۔ اسی وجہ سے آپ غور کریں کہ ذرا سی کوئی جوش پیدا کرنے والی بات سننے یا دیکھنے یا سوچنے سے دماغ میں حرکت پیدا ہوئی اور آلۂ تناسل میں اسی لمحہ انتشار ہو جاتا ہے اگر تندرست انسان ہو تو اس کا آلۂ تناسل جب تک منتشر رہے گا جب تک کہ یا تو منی باہر نہ نکل جائے یا پھر دماغ سے خیالات ختم نہ ہو جائیں اور جب منی نکل

جاتی ہے تو ایک قسم کا سکون سا پیدا ہوتا ہے۔ اس لئے کہ منی کے نکلتے ہی پٹھے اپنا کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں اور جوش ٹھنڈا ہو کر آلۂ تناسل کی سختی ختم ہو جاتی ہے اور ایک قسم کی تھکن ہو کر نیند آنے لگتی ہے اسی لئے کہتے ہیں کہ منی کا نکلنا نیند لاتا ہے۔

آلۂ تناسل پر لگانے کی دوا:

آلہ تناسل کی کمزوری کو دور کرنے کے لئے کھانے کی دوائی کے ساتھ ساتھ اوپر لگانے کی دوا بھی ضروری ہے تاکہ اس کی رگیں و نسیں صحیح ہو جائیں جن میں کجی لاغری پن پیدا ہو گیا ہے اور مردہ نسیں زندہ ہوں جن میں سے ایک شاہی لگانے کی دواء کا نسخہ پیش خدمت ہے۔

آلۂ تناسل پر لگانے کا شاہی طلاء:

ایک بڑا بیگن جو خود درخت پر پک کر پیلا ہو گیا ہو اس کو توڑ لیں اس میں چاروں طرف ۶۰ لونگیں چبھو دیں پھر اس بیگن کو سایہ میں لٹکا کر سکھا دیں جب یہ سایہ میں سوکھ جائے تو اتار لیں اور آدھا کیلو اصلی تل کا تیل کڑاہی میں ڈال کر ہلکی آگ پر رکھیں اور اس میں وہ بیگن چھوڑ دیں اور کسی نیم کی لکڑی سے برابر چلاتے اور گھوٹتے رہیں جب بیگن تیل میں مل جائے تو خشک خراطین ۶ تولہ ڈال کر ملالیں پھر ۵ تولہ چھلا ہوا لہسن کے جویں ڈال دیں اور جب یہ تمام دوائیں آدھی جل جائیں آگ سے نیچے اتار لیں اور خوب اچھی طرح ملالیں تاکہ تمام دوائیاں خوب خلط ملط ہو جائیں پھر شیشی میں رکھ لیں ضرورت کے وقت شیشی کو ہلا کر دو ماشہ کی مقدار آلۂ تناسل پر ایک انگلی کے پوروے سے مالش کریں اتنی کہ تیل خشک وجذب ہو جائے پھر ارنڈی کا پتہ باندھ دیں ۱۲ روز میں مکمل فائدہ ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

آلۂ تناسل کو لمبا کرنے کے لئے:

اگر کسی کا آلۂ تناسل چھوٹا ہو گیا ہو تو اسکے لئے یہ دوا مفید ہے گندھک صاف شدہ اور پیپل دونوں برابر وزن لے کر بالکل باریک کر لیں اور شہد میں ملا کر آلۂ تناسل پر مالش کر لیں اور ایک گھنٹہ چھوڑ کر گرم پانی سے دھولیا کریں۔

آلۂ تناسل کو لمبا اور موٹا کرنے کے لئے:

یہ دوا آلۂ تناسل کو موٹا اور لمبا کرتی ہے وہ یہ ہے کہ مغز بنولہ پیس کر چھان کر تازہ کچا دودھ میں ملا کر مباشرت سے پہلے آلۂ تناسل پر مالش کرلیا کریں مستقل اس کی مالش کرنے سے سائز بھی بڑھتا ہے۔

اگر منی میں کیڑے نہ ہوں تو اس کا علاج:

بعض لوگوں کی منی میں کیڑے نہ ہونے کی وجہ سے اولاد سے محرومی ہوتی ہے اور اس سے نسل آگے کو نہیں چلتی علامت یہ ہوتی ہے کہ منی کو دوربین یا آلہ کے ذریعہ جانچ کرائی جائے تو منی میں منی کے کیڑے موجود نہیں ہوتے۔ ایسے لوگوں کے خصیے (فوطے) سرے سے موجود ہی نہیں ہوتے یا اگر ہوتے بھی ہیں تو بہت چھوٹے چھوٹے یا ان کی بناوٹ میں فرق ہوتا ہے، بعض لوگوں کو پیدائشی یہ بیماری ہوتی ہے جس کی وجہ سے منی میں کیڑے نہیں ہوتے اگر یہ بیماری پیدائشی ہو یا بڑھاپے کی وجہ سے ہو تو اس کا علاج لاعلاج ہے۔ اور اگر کسی سبب سے یہ مرض پیدا ہو جیسے کہ ہم پہلے بتا چکے ہیں کہ منی بنانے والے اعضاء دل، دماغ، گردے، جگر وغیرہ ہیں تو پہلے اس کی صحت کو اچھا بنائیں۔ اس اعضاء کی کمزوری کو دور کریں پھر بعد کو منی میں کیڑے پیدا کرنے کی دوا استعمال کریں اس کی مختلف بہت سی دوائیں ہیں۔

منی میں کیڑے پیدا کرنے کا نسخہ:

کسی اچھے حکیم کو مزاج بتا کر اور اس سے مشورہ لے کر دواء استعمال کریں۔

نسخہ نمبر (۱) ۲۰ دیسی انڈوں کی زردی، مصری، ۴ تولہ، عرق بید مشک اور آب اصل بقدر ضرورت میں قوام بنالیں جائفل، جاوتری ۴، ۴ ماشہ زعفران مشک ۱، ۱ ماشہ باریک کر کے ملالیں۔ اور دو دو تولہ دودھ سے صبح وشام کھائیں۔

نسخہ ۲۔ بھی مفید ہے:

بھنے ہوئے گیہوں کا آٹا مع بھوسی کے ۲۰۰ گرام گائے کے گھی میں بھون لیں اور عرق

کیوڑہ عرق بید مشک میں مصری ملا کر قوام کرلیں اس کے بعد ثعلب مصری ۷ تولہ دال چینی اتولہ مشک اماشہ عنبر اماشہ مذکورہ گیہوں کا آٹا ملا کر حلوا بنالیں۔۲ تولہ عرق گذر کے ساتھ کھائیں۔

منی کو غلیظ گاڑھا کرنے والی دوائیں:

جن لوگوں کی منی پتلی ہو جاتی ہے تو ان کو انزال بھی جلدی ہو جاتا ہے اس شکایت کے لئے بچپاسوں نسخے موجود ہیں صرف ایک نسخہ پیش خدمت ہے۔

موصلی سیاہ و سفید، بیج بند، تالمکھانہ، سمندر سوکھ، مولسری کی چھال، سنبھل کا گوندھ، تخم اٹنگن، بھوپھلی، تج، میدہ لکڑی، موچرس، ۳،۳ تولے ببول کی پھلی گھوکھرو ۱۵،۱۵ تولہ کوٹ چھان کر برابر کی شکر ملا کر ہر روز ۱، اتولہ دودھ کے ساتھ کھالیا کریں۔

خصوصی نوٹ وہدایات:

ایسے مریضوں کو کھٹی ترشہ چیزیں ہمیشہ نقصان دیتی ہیں جیسے املی، لیموں، سرکہ، اچار، کھٹا آم، کچا کھٹا ٹماٹر، کھٹا ہر قسم کا پھل وغیرہ یہاں تک کہ کھٹائی کے درخت کے نیچے بیٹھنا بھی نقصان دیتا ہے۔

کس عورت سے شادی کرنی چاہیے:

شادی میں ایسی عورت کا انتخاب کرنا چاہیے جو دین ومذہب میں نیکی وعمل میں شوہر سے اونچی ہو۔ یعنی دین داری میں اونچی ہو۔ خواہ مالداری سے نیچے ہو (غریب ہو) اور بہتر ہے کہ لڑکی گول چہرے کی ہو تو زیادہ اچھا ہے لیکن ضروری نہیں ہے۔ گول چہرے لمبے چہرے سب ایک ہی اللہ تعالیٰ کے پیدا کئے ہوئے ہیں۔ گول چہرے کا پوشیدہ راز میں لکھنے سے مجبور ہوں۔ لڑکی دور خاندان کی ہو تو زیادہ بہتر ہے اس لئے کہ بزرگوں نے بتایا ہے کہ قریب خاندان یعنی چچا، تاؤ، پھوپھا، ماموں، خالو وغیرہ وغیرہ ان کی آپس کی رشتہ داریوں میں محبت وکشش کم ہوتی ہے۔ اور اولاد عقل میں اور صحت میں کمزور ہوتی ہے۔ اور جہاں تک ہو سکے رشتہ دار دور خاندان دور مقام کی ہو۔ ایسی رشتہ داری میں محبت وکشش زیادہ ہوتی ہے نا اتفاقیاں کم پیدا ہوتی ہیں۔ اولاد زیادہ ہونہار سمجھ بوجھ رکھنے والی پیدا ہوتی ہے دوسری وجہ یہ ہے کہ دور خاندان کرنے سے

شوہر کے مزاج پر ہے کہ بعض لوگوں کو موٹی عورت پسند ہوتی ہے اور بعض کو بلکہ اکثر کو پتلی عورت پسند ہوتی ہے عام طور پر ہندوستان کے لوگ پتلی عورت کو زیادہ پسند کرتے ہیں اور عرب کے لوگ موٹی عورتوں کو پسند کرتے ہیں۔

حکمت کا مفید واقعہ:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیوی محترمہ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ میں شادی سے پہلے بہت دبلی پتلی تھی۔ میری امی ام رمان نے میرے موٹا کرنے کے لئے بہت کوشش کی اور دوائیں کیں مگر کسی دوا سے فائدہ نہیں ہوا۔ چوں کہ عرب کے لوگ موٹی عورتوں کو زیادہ پسند کرتے ہیں پھر میری امی جان نے یہ کھلایا۔

پتلی، دبلی عورت کو موٹا کرنے کے لئے:

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آخر کار میری امی جان نے مجھے کھجور، کھیرے کے ساتھ ملا کر کھلایا تو اس سے موٹی بھی ہوگئی اور اچھے رنگ روپ کی یعنی رنگ بھی نکھر آیا!!! لڑکی رنگ وروپ میں، حسن و جمال میں بھی اچھی ہو۔

ہر عورت کے لئے ضروری ہدایات:

ہر وہ عورت جو کہ خاص کر شادی شدہ ہو اپنے حسن و جمال کو باقی رکھے۔ میلی کچیلی نہ رہے۔ بدن کی صفائی کرتی رہے کہ کبھی بھی جسم میں پسینہ کی بدبو پیدا نہ ہو۔ بالوں کی صفائی ہو کہ اپنے سر کو بالوں میں روزانہ تیل لگا کر بالوں کو سدھارتی رہیں کہ جس سے بال نہ گریں اور بڑھیں کیونکہ بالوں کا لمبا ہونا اور زیادہ ہونا عورت کے حسن کو بڑھاتا ہے۔ اللہ کی فرشتوں کی نظر میں بھی قابل تعریف ہے۔ فرشتوں کی ایک جماعت اللہ کے سامنے عورت کے بالوں کی تعریف کرتی ہے۔ اپنی تسبیح کے اندر اور مردوں کی داڑھیوں کی تعریف کرتی ہے! بہرحال بدن کی صفائی ہو تھوڑا بہت بناؤ سنگھار، عورت کو ضرور رکھنا چاہئے۔ گھر سے باہر نکلنے کے لئے نہیں، غیروں کو دکھانے کے لئے نہیں صرف اپنے شوہر کی نگاہ کو غیر عورتوں پر پڑنے سے بچانے کے لئے تاکہ شوہر کا دل دوسری عورتوں پر نہ جائے اور مرد کا

پر پڑنے سے بچانے کے لئے تاکہ شوہر کا دل دوسری عورتوں پر نہ جائے اور مرد کا دل اکثر زیادہ تر دوسری عورتوں پر جب ہی جاتا ہے جب کہ وہ بھنگن بنی رہتی ہیں۔

یہ بات عورتوں کو خوب سمجھنی چاہیے:

حضور صلی اللہ علیہ سلم نے ارشاد فرمایا کہ جب تجھے راستہ بازار کی عورت پر نظر پڑ جائے اور اچھی لگے تو تو اپنی نظر کو ہٹا لے اور اپنے گھر کی عورت سے اپنی خواہش پوری کر لے اس لئے کہ اس عورت کے پاس بھی وہی چیز ہے جو تیری بیوی کے پاس ہے۔ یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ اب میں کہتا ہوں کہ راستہ بازاروں میں پھرنے والی عورتوں کے پاس بناؤ سنگھار زیب وزینت بہت زیادہ ہے اب اگر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق مرد اپنے گھر آیا اور اپنی حلال بیوی پر نظر ڈالی تو دیکھا کہ بیوی میلی کچیلی چڑیل چمنڈ ڈائن بنی ہوئی ہے اب اگر مرد کا دل بازاروں میں پھرنے والی حرام عورتوں پر نہیں جائے گا تو اور کیا ہوگا اور اگر اس مرد نے اپنی خواہش حرام عورتوں سے پوری کی تو اس میں اصل کس کا قصور ہے۔ شوہر کے اس گناہ کا ذریعہ گھر کی حلال عورت ہی بنی ہے۔

یہ عورتوں کے لئے ہدایت ہے:

اس لئے میں اپنی تمام دینی و اسلامی بہنوں سے عرض کروں گا کہ تم اپنے شوہروں کی عزت کی حفاظت کریں اور غیروں کے پاس جا کر اپنے شوہروں کو منہ کالا ہونے سے روکیں ورنہ شوہر کے گناہ کے ساتھ ساتھ تم بھی گنہگار رہوگی اور جب تمہارے شوہر کو غیر حرام عورتوں کا چسکہ پڑ جائے گا پھر تمہیں زندگی بھر رونا پڑے گا کیوں کہ یہ بات سچی ہے کہ حرام میں لذت زیادہ ہوتی ہے حلال میں لذت کم ہوتی ہے۔

عورتوں کے لئے قیمتی راز:

اس بات کو یقینی جانو کہ حرام غیر عورت کتنی ہی بدصورت کالی کیوں نہ ہو اور اپنی حلال بیوی کتنی ہی خوبصورت کیوں نہ ہو پھر بھی بعض لوگوں کا دل غیر حرام عورتوں پر جلدی جاتا ہے۔ ہاں

اگر میری دینی بہنیں کالی، کلوٹی ہوں، مگر نمازی متقی، پرہیز گار، پردہ نشین، باحیا ہوں تو اس عورت کے چہرے پر اس کی نمازوں اور تقویٰ طہارت وعبادتوں کا نور چمکنے اور چھلکنے لگتا ہے اور اس پر شوہر کی کشش وکھنچاؤ پیدا ہو جاتی ہے۔ اس بات کا خوب تجربہ ہے اور تم بھی تجربہ کر کے دیکھ لو سو فی صد بالکل سچ اور حقیقت ہے کہ اللہ تعالیٰ عبادتوں کا نور چہرے پر ڈال دیتا ہے۔

یہ حدیث پاک صلی اللہ علیہ وسلم ہے:

یہ حدیث پاک صلی اللہ علیہ وسلم کہ اللہ تعالیٰ ان عورتوں پر رحم فرماتا ہے جو اپنے شوہروں کو دیکھ کر مسکرائے۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ رحم فرماتا ہے اس شخص پر جو اپنی بیوی کو دیکھ کر مسکراتا ہے۔ بیوی کو دیکھ کر مسکرانا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کریم ہے۔ یہ سب سامان زوجین کے درمیان محبت بڑھنے کا ہے اور زنا کاری حرام کاری سے بچنے کا ہے۔ بہر حال خاص کر اس زمانہ میں عورت، بیوی، حسن وجمال والی ہونی چاہیے۔ اور لڑکی (بیوی) شوہر سے عمر میں کم ہی ہونی چاہیے۔ بہتر ہے کہ زیادہ نہ ہو اس لئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیٹی فاطمہ رضی اللہ عنہا کو ابوبکر وعمر رضی اللہ عنہما کے نکاح میں ان کی چاہت پر بھی نہیں دیا کیوں کہ ان دونوں بزرگ ترین صحابہ کی عمر شریف فاطمہ رضی اللہ عنہا کی عمر سے زیادہ تھیں پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے عمر کے تقاضہ کے مطابق حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو حضرت علی رضی اللہ عنہ کے نکاح میں دی۔

کس عورت سے نکاح کرنا چاہیے:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ ایسی عورتوں سے نکاح کرو جس سے بچے زیادہ پیدا ہوتے ہوں شادی سے پہلے تو اس کا علم نہیں ہو سکتا کہ اس عورت سے بچے زیادہ پیدا ہو سکتے ہیں یا نہیں؟ تو ایسی عورت کے لئے بس یہ دیکھا جائے کہ نکاح میں آنے والی لڑکی کی بہنوں کی اولاد یا اس کی بہنیں کتنی ہیں یا اس کے بھائیوں کی اولاد کتنی ہیں اگر ان کی اولادیں زیادہ ہیں تو امید کرو کہ اس لڑکی سے بھی اولاد زیادہ ہو سکتی ہے۔

جس لڑکی سے شادی کرنی ہے وہ بانجھ نہ ہو۔ بانجھ وہ عورت کہلاتی ہے جس میں بچہ

پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہو۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ گھر کے کونہ میں بوریہ (چٹائی) یہ زیادہ بہتر ہے اس عورت سے جو بانجھ ہو۔

شادی سے پہلے کی خصوصی ہدایتیں:

جب لڑکا یا لڑکی بالغ شادی کے لائق ہو جائے تو والدین کو چاہیے کہ وہ ان سے اجازت اور مشورے پہلے ضرور لے لیں تا کہ پہلے ہی پتہ چل سکے کہ ان کی رضا و رغبت ہے یا نہیں؟

شادی سے پہلے یہ بھی دیکھنا اور جاننا ضروری ہے کہ وہ لڑکی کھانا پکانا سینا پرونا گھر کی ذمہ داریوں کو نبھا سکتی ہے یا نہیں؟ اس لئے کہ عورت کے ذمہ گھر کے تمام امور ہوتے ہیں۔ پیدا ہونے والی اولاد کا سب سے پہلا مدرسہ و تربیت گاہ عورت کی گود ہے۔

ہر عورت کے لئے ورزش ضروری ہے:

ورزش صحت باقی و محفوظ رکھنے کا بہت مفید طریقہ ہے ورزش کرنے سے بیماریاں جلد حملہ نہیں کر پاتیں بلکہ بعض مرتبہ ورزش کرنے سے بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ ورزش کرنے والی یا والا مثل ایسے ہے جیسے کہ کوئی دشمنوں کے درمیان رہ کر محفوظ قلعہ میں محفوظ ہو جائے اس لئے اکثر ہمارے ہندوستانی گھرانوں میں خاص کر وہ بھی مسلم خواتین میں ورزش کو عیب اور برا جانتی ہیں۔ لہٰذا میرا مشورہ ہے کہ ہر عورت کم سے کم گھریلو ورزش ضرور کریں۔

ہر عورت کے لئے ایسی ورزش ضروری ہے:

کہ وہ کم سے کم اتنا ضرور کرے کہ اپنے کپڑوں کے ساتھ ساتھ شوہر کے کپڑے، ساس، سسر اگر وہ معذور ہوں تب تو ان کی دلجوئی و ہمدردی کے طور پر ان کے کپڑے اپنی اولاد کے کپڑے دھولیا کریں اور یہ سمجھ کر دھولیا کریں کہ یہ کپڑے دھونا بہت اچھی مفید ورزش ہے۔ بدن مضبوط ہوتا ہے۔ گھر کا کام کاج بھی چل سکتا ہے۔ ساس سسر اور شوہر کی نظروں میں بھلی اور پیاری بھی ہو جائیں گی۔ دونوں مسئلے حل ہو جاتے ہیں ورزش کا بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے۔

یہ بات ہر عورت غور کرے:

مثال کے طور پر ہمارے گھر کے کپڑے دھوبی یا دھوبن دھوتے تھے جیسے پورے گھر کے ۱۰ عدد کپڑے ہفتہ میں جمع ہو گئے اور ان دس کپڑوں کی کم سے کم دھلائی کے پیسے بیس روپئے ہوتے ہیں اب اگر ہماری گھر کی مستورات ان کپڑوں کو بجائے دھوبی وغیرہ کے دھونے کے خود دھولیا کریں اور ان کپڑوں کی دھلائی کے روپئے شوہر سے لےلیا کریں ہمیشہ کی طرح سے کہ جو دھوبی کو دیا کرتی تھیں اب خود اپنے پاس رکھیں اور ان روپیوں کا دودھ، مقوی غذاوغیرہ استعمال کریں اسی طرح سل پتھر سے مسالہ کا پیسنا بھی ورزش ہے گھر میں جھاڑو دینا یہ بھی ورزش ہے وغیرہ وغیرہ اس لئے میں اپنی تمام بہنوں سے عرض کروں گا کہ اپنے گھروں کے کام کاج خود کیا کریں تا کہ صحت وتندرستی بھی باقی اور قائم رہے۔

ان عورتوں سے نکاح نہیں کرنا چاہیے:

عقل مندوں نے فرمایا ہے کہ ان عورتوں سے نکاح نہیں کرنا چاہیے (۱) جو عورت ہر وقت کراہتی ہو اور آہ آہ کرتی رہتی ہو اور اپنا سر پٹی سے باندھے رہے یعنی مستقل بیمار رہے تو اس کے نکاح میں برکت نہیں ہوتی (۲) وہ عورت جو اکثر احسان جتانے والی ہو (۳) وہ عورت جو اپنے پہلے شوہر پر فریفتہ ہو تو ایسی عورت سے بھی بچنا چاہیے (۴) وہ عورت جو اکثر بناؤ سنگھار کی دیوانی بنی رہتی ہو۔ (۵) وہ عورت جو منہ پھٹ بکواس کرنے والی ہو (۶) جوان مرد کو بوڑھی عورت سے مباشرت نہیں کرنی چاہیے کیوں کہ اس سے مباشرت زہر قاتل ہے بوڑھی عورتوں سے مباشرت کرنے سے کمزوری وسستی پیدا ہوتی ہے۔ عقل مندوں نے فرمایا ہے کہ جوان بیوی سے مباشرت کرنے سے جان پیدا ہوتی ہے اور جب وہ بوڑھی ہو جاتی ہے تو مضر ثابت ہوتی ہے۔

مباشرت کرنے سے متعلق اہم رہنمائی:

مباشرت کے اصولوں کو جاننا ہر شادی شدہ مرد عورت کو ضروری ہے جو شخص ان اصولوں وطریقوں سے بے خبر ہو تو وہ انسان اور حیوان جانور دونوں برابر ہیں اور ایسے جاہل وغافل جن

کو اصول مباشرت کا علم وعمل نہ ہو ایسے زوجین میاں بیوی کا ملنا مباشرت نہیں کہلائے گا بلکہ وہ جفتی یعنی جانوروں، حیوانوں کا ملنا کہلائے گا جیسے جانوروں کے لئے کوئی قاعدہ قانون نہیں ہے ان کے ملنے کو جفتی کہتے ہیں لہٰذا ہم ان اصولوں کا ذکر جو مفید بھی ہیں اور ضروری بھی ہیں بیان کرتے ہیں تا کہ اس چیز کے طالبوں وضرورت مندوں کو اس کا صحیح علم معلوم ہو جائے۔

مباشرت کرنے کے اصول:

مباشرت دن ہو یا رات ہر وقت کی جاسکتی ہے مگر زیادہ بہتر ہے کہ دن کے بجائے رات میں فعل مباشرت اختیار کی جائے جس رات میں مباشرت کرنا ہو تو زیادہ مناسب ہے کہ دن میں پہلے مباشرت کا ذکر وتذکرہ میاں بیوی کے درمیان آجائے تا کہ عورت (بیوی) اپنے شوہر کے لئے اچھی طرح زیب وزینت اختیار کرلے اور اپنی غلیظی وگندگی کے مقامات کو صاف ستھرا کر سکے اور بیوی بھی اپنے دل میں پہلے سے ایک جذبہ رکھ لے تا کہ شوہر کے جذبات کے ساتھ ساتھ وہ بھی اپنے جذبات پورے کر سکے مثلاً انزال ہونے میں عورت کے آسانی ہو کیوں کہ انزال دل ودماغ کے خیال وجذبہ کے ساتھ جلدی ہوتا ہے۔ جس رات میں مباشرت کی جائے تو زیادہ بہتر ہے کہ دن کو تھوڑا بہت آرام کرلیا جائے تا کہ رات کو نیند کی وجہ سے جذبات میں فرق نہ آئے۔

مباشرت کرنے کی جگہ:

مباشرت جہاں تک ہو سکے انتہائی پوشیدہ مقام پر ہو اور اس جگہ پر ہو کہ جہاں پر چھت بھی ہو اور اس جگہ پر کسی اور کے آنے جانے کا اندیشہ بھی نہ ہو اور وہاں کوئی ایسا بچہ بھی نہ جو عورت کے امور کو سمجھتا ہو اگر کوئی چھوٹا بچہ ہو بھی تو وہ بیدار نہ ہو بلکہ گہری نیند میں سوتا ہو بلکہ مباشرت کے مقام پر جانور بھی نہ ہو بالکل الگ تھلگ جگہ ہو۔ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص عورت کے پیچھے کے مقام میں صحبت کرے وہ ملعون ومردود ہے۔

مباشرت کے وقت کا لباس:

مباشرت کے وقت بالکل ننگا ہونا پسندیدہ نہیں ہے کیوں کہ بالکل برہنہ ہو کر مباشرت کرنے سے ہونے والی اولاد بے شرم وبے حیاء پیدا ہونے کا ذریعہ وسبب ہوتا ہے۔ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم وقت مباشرت اپنا سر مبارک بھی کپڑے سے چھپا لیتے تھے اور آواز کو ہلکی فرماتے تھے اور بیوی سے فرمایا کرتے تھے کہ اطمینان وسکون سے رہو اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اصول بیان فرمایا کہ جب میاں بیوی مباشرت کریں تو گدھوں کی طرح بالکل ننگے نہ ہوا کریں۔ روایت میں ہے کہ اپنے آپ کو اور اپنی بیوی کو کسی کپڑے سے ڈھانپ لے۔

مباشرت کے وقت کی احتیاطیں:

مباشرت کے وقت بزدلی نہ اختیار کرے ورنہ اولاد بھی بزدل پیدا ہوتی ہے! مباشرت کے وقت اپنی بیوی کے علاوہ کسی دوسری عورت کا تصور نہ لائے ورنہ شریعت میں گنہگار لکھا جائے گا۔ بیوی بھی اپنی ہو تصور بھی اپنی بیوی کا ہو۔ مباشرت کے وقت زیادہ گفتگو نہ کرے ورنہ ہونے والی اولاد کی زبان میں لکنت گونگا پن پیدا ہونے کا ڈر ہے۔ مباشرت کے وقت قبلہ وکعبہ کی طرف رخ نہ کرے کہ اس میں کعبہ شریف کی بے حرمتی کرنے والا شمار ہوگا۔ مباشرت کے وقت شرمگاہ کو نہ دیکھے اس سے آنکھوں کی کمزوری پیدا ہوتی ہے اور ہمیشہ شرمگاہ کو دیکھنے سے بھول چوک کی بیماری لاحق ہوتی ہے۔ مباشرت کے وقت دینی واسلامی کتابوں پر پردہ ڈال دینا چاہیے۔ مباشرت کے وقت کسی بدصورت بچہ کا تصور نہ لائیں ورنہ ہونے والا بچہ اسی صورت کا پیدا ہوگا۔

یہ عجیب عبرت کا واقعہ ہے:

ایک شخص کے یہاں بچہ پیدا ہوا۔ بچہ کا منہ سانپ کی شکل کا تھا اور نیچے ٹانگوں کی طرف کا بدن انسانی شکل کا تھا ماں اپنے اس بچہ کو دودھ پلانے سے بھی ڈر رہی تھی۔ موجودہ وقت ایک بزرگ حکیم کو بتایا گیا تو بزرگ حکیم صاحب نے فرمایا کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جس مباشرت کے ذریعہ اس بچہ کا حمل قرار پایا اس مباشرت میں زوجین میں سے کسی ایک نے سانپ کا تصور کیا تھا۔ بچہ کی والدین میں سے ایک نے بتایا کہ حکیم صاحب نے سچ فرمایا کہ اس وقت سانپ کا تصور وخیال آ گیا تھا۔

ان حالتوں میں مباشرت نہیں کرنی چاہیے:

مباشرت حیض ونفاس کے دنوں میں نہ کی جائے۔ حیض ونفاس کے ایام میں مباشرت

کرنے سے جسمانی تباہی وبربادی کا بھی سبب ہے کہ ان دنوں میں نہ ملیں کیوں کہ اس خون میں زہریلیت ہوتی ہے جس سے بڑی پیچیدہ خطرناک بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ حیض ونفاس میں مباشرت کرنے سے خارش نامردی شرمگاہ پر اور اس کے منہ پر جلن (سوزاک) جریان ہوتا ہے اور جو بچہ پیدا ہوتا ہے اس کو جزام جس میں کھال پر زخم زخم ہو جاتے ہیں اور ان زخموں سے پانی رستا رہتا ہے اور حیض والی عورت کو اکثر ہمیشہ کے لئے خون بہتا رہتا ہے اور بچہ دانی باہر نکل آتی ہے بعض مرتبہ کچھ عورتوں کو حمل گرنے کی بیماری لگ جاتی ہے بچہ دانی کمزور پڑ جاتی ہے اور قسم قسم کی پیچیدہ بیماریاں آپڑتی ہیں کہ حیض ونفاس کا خون اندر کی غلیظی وناپاکی کا ہوتا ہے جس سے اندرونی نظام خود باہر نکالتا ہے اس حیض ونفاس کے خون میں زہریلیت وتیزابیت ہوتی ہے اور عورت کی شرمگاہ کا مزاج ان دنوں میں معمول سے ہٹ کر گرم ہوتا ہے۔ عورت جب تک ناپاکی سے پاک نہ ہو اور بہتر ہے کہ جب تک غسل نہ کرلے مباشرت نہ کی جائے۔

زیادہ کاموں کی مشغولیتوں کے وقت نیند کے دباؤ کے وقت زیادہ تھکے ہوئے وقت رنج وغم خوف واندیشہ کے وقت نشہ کے وقت پیشاب پاخانہ کے تقاضہ کے وقت ان تمام وقتوں میں مباشرت نہیں کرنی چاہیے۔ بالکل پیٹ بھرے ہوئے اور بالکل پیٹ کے خالی ہونے کے وقت پیٹ بھرے ہوئے حالت میں مباشرت کرنے سے شدید قسم کا ورم معدہ وآنتوں وجگر پر آجاتا ہے۔ عقل مندوں نے کہا ہے کہ پیٹ بھرے پر مباشرت کرنے سے شگر کی بیماری پیدا ہوتی ہے اور بدن کو کمزور بنا دیتی ہے۔ بالکل خالی پیٹ بھی مباشرت نہیں کرنی چاہیے اس سے بھی نقصان ہوتا ہے۔ اسلئے کہ منی نکلنے کے بعد یعنی مباشرت کے بعد خصیتین (فوطے) اپنی غذا گردوں سے مانگتے ہیں گردے اپنی غذا جگر سے مانگتے ہیں جگر اپنی غذا معدہ سے مانگتا ہے لہٰذا بھوک کی حالت میں معدہ کے بالکل خالی ہونے کی وجہ سے بڑھاپا، ٹی بی ہول دلی آنکھوں کی کمزوری وغیرہ بیماریاں کا سخت اندیشہ ہے۔ بیماری سے شفا ونجات حاصل ہونے کے بعد جب کہ کمزوری ابھی باقی ہو تب بھی نہیں بے چینی اور پریشانی وگھبراہٹ کے وقت بھی مباشرت نہیں کرنی چاہیے۔ پاگل دیوانہ پن کی حالت میں۔ مرگی کی بیماری والے ٹی بی کے مرض، دل کے مریض میں مبتلا بیماروں کو بھی مباشرت سے بچنا چاہیے

زیادہ دماغی محنت کرنے کے وقت اور وہ لوگ جن کو آنکھوں کی کمزوری بدن کی لاغری اور جن کو معدے وجگر کی کمزوری ہو ان کو بھی مباشرت سے نقصان ہوتا ہے۔ بواسیر کے مریض آتشک سوزاک کے مریضوں کو بھی مباشرت سے بچنا چاہیے۔ طاعون اور گندی ہواؤں کے چلنے کے وقت بھی مباشرت سے بچیں۔ عقل مندوں نے فرمایا ہے کہ جو انسان چاند کی ۱۱ر تاریخ کو مباشرت کرتا ہے تو وہ اپنی زندگی کو کم کرتا ہے۔ بزرگوں نے فرمایا ہے کہ چاند کی پہلی رات اور درمیانی رات اور بالکل آخری رات یعنی مہینہ کے ختم کی رات کو مباشرت نہ کی جائے کہ ان راتوں میں مباشرت کے وقت شیطان موجود ہوتے ہیں اور بعض بزرگوں نے فرمایا ہے کہ ان تین راتوں میں شیطان مباشرت کیا کرتے ہیں اور یہ کہ ان تاریخوں میں حمل ٹھہرنے سے اولاد جو پیدا ہوتی ہے وہ ضعیف، کمزور، ناقص الاعضاء (اعضاء کی کمی والی) پیدا ہوتی ہے۔ بالغ ہونے سے پہلے اگر حمل ٹک جائے گا تو وہ اولاد مریض پیدا ہوگی۔ رات کے اول حصہ میں مباشرت کرنے سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے اس کی عمر بہت تھوڑی ہوتی ہے آخری والی رات کی مباشرت سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے وہ تندرست واطاعت گذار پیدا ہوتی ہے۔

مباشرت کے قانون کا ذکر:

مرد عورت زوجین کے آپس میں ملنے اور اپنی خواہش پوری کرنے کو مباشرت، ہمبستری جماع وغیرہ وغیرہ مختلف نام ہیں کہتے ہیں مگر ہم اپنی اس کتاب میں صرف مباشرت کا لفظ ہی اختیار کریں گے مباشرت کے لفظی معنی ہیں کھالوں کا آپس میں مل جانا، مرد عورت کے آپس کے ملاپ کو مباشرت بھی اسی لئے کہتے ہیں، مباشرت ایک طبعی وفطری عمل ہے لیکن مباشرت کے لئے عمر اور حد ہے۔ اصول کے ساتھ اس فعل مباشرت کو اختیار کرنے سے انسان بہت سی بیماریوں سے بھی بچا رہتا ہے اور بے اصولی کے ساتھ مباشرت کرنے سے بے شمار بیماریوں میں گرفتار ہوتا ہے اور اس کے نقصانات بھی بہت زیادہ ہیں۔

مباشرت کتنے روز میں کرنی چاہیے:

حکایت ہے کہ کسی شخص نے حکیم سقراط سے پوچھا کہ مباشرت صحت مند تندرست

انسان کو کتنے روز کے بعد کرنی چاہیے۔ حکیم سقراط نے جواب دیا سال میں ایک مرتبہ پھر اس شخص نے پوچھا کہ اگر طاقت وجوش زیادہ ہو اور اتنے پر صبر نہ ہو سکے تو پھر حکیم سقراط نے جواب دیا کہ مہینہ میں ایک مرتبہ پھر سوال کرنے والے نے پوچھا اگر اس پر بھی برداشت نہ ہو سکے اور قوت وجوش زیادہ ہو تو حکیم صاحب نے فرمایا ہفتہ میں ایک مرتبہ پھر اس سوالی نے پوچھا کہ اگر اتنے دنوں پر بھی صبر نہ ہو سکے تو حکیم صاحب نے جواب سختی سے دیا اور کہا کہ منی بدن کا تیل وروح ہے اگر کوئی اس پر بھی صبر نہ کرے تو پھر وہ انسان اپنی روح کو نکال کے پھینک دے اور زندگی سے ہاتھ دھو کر مردوں کی لائن میں شریک ہو جائے اور اپنی قبر تیار رکھے۔

بہر حال مباشرت میں میانہ روی اختیار کرے نہ بالکل ہی ترک کرے اور نہ زیادہ ورنہ تو دونوں حالتوں میں نقصان ہوتا ہے۔ کچھ حکماء نے مباشرت کی کم سے کم تین دن کا فاصلہ طے کیا ہے کہ اس سے پہلے ہرگز مباشرت نہ کی جائے جیسے بغیر بھوک کے کھانا کھانے سے نقصان ہوتا ہے اس سے بہت زیادہ نقصان بغیر خواہش کے مباشرت کرنے سے ہوتا ہے۔ اس لئے مباشرت کی بھوک کا خیال کرنا چاہیے۔

مباشرت کے بھوک کی علامت یہ ہے:

مباشرت کی بھوک کی علامت یہ ہے کہ بلا کسی شہوت کا خیال لائے بغیر اگر جوش وگرمی پیدا ہونے لگے اور آلۂ تناسل میں سختی سے انتشار ہو جانے لگے تو سمجھ لو کہ یہی مباشرت کی بھوک ہے۔

بھوک اور بے بھوک کی مباشرت سے نفع ونقصان:

مباشرت کی بھوک کے ساتھ جو مباشرت کی جائے گی تو اس سے فرحت وسرور لطف بلکہ عقل بھی زیادہ ہوتی ہے اور بے بھوک والی مباشرت کے اگر مباشرت کی جائے تو اس سے بدن میں سستی پیدا ہوتی ہے اور ذہن وحافظہ کمزور ہوتا ہے اور انزال یعنی منی کے نکلنے سے طبیعت میں خوشی کے بجائے مزاج میں چڑچڑاپن وغصہ سا پیدا ہوتا ہے۔ اور مباشرت کرنے کے بعد ندامت وشرمندگی وافسوس ظاہر ہوتا ہے۔ اور مباشرت میانہ روی سے ہٹ کر ہو تو بہت زیادہ کمزوری وسستی ہونے لگتی ہے چوں کہ انسان لذت کا دیوانہ ہے، وہ لذت حاصل کرنے

کے لئے بار بار مباشرت کی لذت میں مشغول ہوتا ہے۔ مستورات حمل کی ۹ مہینے کی تکلیفیں برداشت کرتی ہیں، بچہ پیدا ہونے کی تکلیفیں سہہ لیتی ہیں لیکن مباشرت کی لذت کے مقابلہ میں حمل کی تولید زچگی کی تکلیفیں بھول جاتی ہیں، یہی وجہ ہے کہ جو انسان ایک مرتبہ فعل مباشرت کی لذت پالیتا ہے تو پھر ترک مباشرت نہیں کر پاتا پھر اس میں مباشرت کی آگ بھڑکتی ہے اس لئے ضروری ہے کہ درمیانی راہ اختیار کرے جیسے دوسرے کاموں کے اندر بیچ کی راہ اختیار کرنا ہے اور کرنی چاہیے خاص طور پر فعل مباشرت کے سلسلہ میں زیادہ نظر رکھے۔

مباشرت کتنے عرصہ میں کرنی چاہیے:

مباشرت کی زیادہ مدت کا تعین نہیں کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ ہم نے پیچھے ذکر کیا ہے۔ ہر شخص کے حالات وکیفیات وقوت الگ الگ ہوتی ہیں اس لئے ہر شخص کو اپنی طاقت وقوت کا پورا خیال رکھنا چاہئے مباشرت کے لئے کب کس وقت اور کتنی مدت کے بعد ملاپ کرنا مناسب ہوتا ہے صرف طبی اعتبار سے اتنی بات بتائی جا سکتی ہے کہ جب طبیعت میں زور ہو جائے اور آلۂ تناسل میں خود بخود جوش وایستادگی پیدا ہو جائے تو جان لینا چاہیے کہ مباشرت کا یہی صحیح وقت ہے اگر انسان بالکل درمیانی طریقہ کے مطابق چلے تو لمبے عرصہ زندگی تک فعل مباشرت کی لذت سے محروم نہیں رہ سکتا۔

زیادہ مباشرت کے نقصانات:

بہت لوگ جوانی کی دیوانگی میں حد سے آگے بڑھ کر آگے آنے والی زندگی میں مباشرت کی لذت سے محروم ہو جاتے ہیں اپنا ایسا طریقہ اختیار کرے جو کہ آگے کی زندگی کے لئے بھی مسلسل رہے ہاں آگے کی زندگی میں جا کر فرق تو ضرور آئے گا مگر اتنا تو فرق نہ ہونا چاہیے کہ اب جوانی میں ہیرو آگے چل کر زیرو (صفر) مباشرت کی زیادتی سے اپنے آپ کو موت کا لقمہ بنا لیتے ہیں پھر ایسے لوگوں کے دل ودماغ وغیرہ کمزور ہو جاتے ہیں جسم کا رنگ پھیکا پیلا پڑنے لگتا ہے۔ دل ودماغ جگر معدہ، آنتیں، گردے سب ضعیف وکمزور ہوتے جاتے ہیں کبھی جگر پر ورم (سوجن) جونڈس اور پیٹ میں پانی کی بیماری ہو جاتی ہے کبھی مرگی اور خاص طور پر بھول چوک بھلاٹ کی بیماری، فالج، رعشہ وغیرہ ہلاک کرنے

والی بیماری پیدا ہو جاتی ہیں آخر کار بدن سست اور کمزوری بڑھ جانے سے انسان ایڑیاں مار مار کر موت کا کڑوا پیالہ اپنے ہاتھوں سے خود پی لیتا ہے اور بعض مرتبہ اس کی زندگی موت سے بھی بدتر ہو جاتی ہے اپنی بیوی بچوں وغیرہ سے نفرت کرنے لگتا ہے بلکہ خود ایسی حالت میں بیوی بچے وغیرہ اس سے نفرت کرنے لگتے ہیں۔

مباشرت کے آداب و اصول:

مباشرت کے لوازم سے ہے کہ صاف ستھری جگہ راحت و آرام دینے والی جگہ سونے و رات گذارنے کے لئے مقرر کریں مزید یہ کہ عطر و خوشبو بھی استعمال کیا جائے کہ اس سے دل و دماغ کی فرحت بڑھ کر شہوت کا ابھار ہوتا ہے کہ عطر دل دماغ کو طاقت و راحت پہنچاتے ہیں اور مباشرت کرنے کے مقام پر کسی اور کے آنے جانے کا خدشہ وسوسہ بھی نہ ہو کیوں کہ اس سے شہوت و جوش و رغبت میں کمی آتی ہے اور عورت کو چاہیے کہ پورے زیب و زینت کے ساتھ مباشرت کے مقام پر حاضر ہو پھر شوہر کو چاہیے کہ پہلے کچھ دیر میٹھی و نمکین و نرم و نرم پیار کی گفتگو کرے اور آپس میں ہنسی مذاق کریں آپس کی بوس و کنار اور محبت بڑھانے والے انداز اختیار کریں تا کہ دل سے دل کو راحت ملے اور زوجین کو مباشرت کا جوش غالب ہو جائے۔ عقل مند عورت کو چاہیے کہ مباشرت سے پہلے ٹھنڈے پانی سے استنجاء کرے تا کہ عورت کی شرمگاہ سکڑ جائے اور استنجاء کے بعد اپنے خاص مقام پر پانی پوچھ کر عطر و خوشبو جو مناسب مزاج ہو اس جگہ لگالے اور بستر پر آجائے اور اپنے مقصد میں مشغول ہو جائیں۔

مباشرت کے آداب:

مباشرت کے آداب میں سے یہ ہے کہ عورت کی شرمگاہ کو دیکھا نہ جائے کیوں کہ شرمگاہ دیکھنے سے اگرچہ شہوت ابھرتی ہے مگر آنکھوں کو نقصان ہوتا ہے کہ آنکھوں کی روشنی کمزور ہو جاتی ہے۔ پھر مرد اپنے آلۂ تناسل کے سرے کو عورت کی شرمگاہ میں داخل کر کے ٹھہرا رہے تا کہ عورت کی شہوت ابھر جائے اور آنکھوں میں تغیر پیدا ہو کر ظاہر ہو جائے پھر مرد اپنی پوری شرمگاہ شدت کے ساتھ داخل کرنے میں جلدی کرے اور تیزی و شدت کے ساتھ

تمام شکلوں وصورتوں میں بھی لذت ہوتی ہے مگر وہ سب کی سب مرد اور عورت کو قسم قسم کی بیماریوں میں گرفتار ہونے کا ذریعہ بنتی ہیں اور اکثر ان ۳۶ شکلوں میں نطفہ رحم میں قرار نہیں پاتا خاص طور پر اس شکل میں کہ مرد عورت کی جگہ پر نیچے ہو اور عورت اوپر ہو اگر چہ یہ شکل زیادہ لذت پیدا کرتی ہے لیکن اس صورت میں مرد کا ویرج بہہ کر الٹا واپس آ جاتا ہے۔ بقراط اور جالینوس اور ارسطو ان تینوں حکیموں نے اس بات پر اتفاق کیا ہے کہ عورتیں زیادہ لمبے عرصہ تک مباشرت نہ ہونے کی وجہ تپ واختناق الرحم جیسی بیماریوں میں مبتلا ہو جاتی ہیں اور ان جیسی بیمار عورتوں کا بہترین علاج مباشرت ہی ہے۔

انتہائی مفید پوشیدہ راز:

عقل مند شوہر کو چاہئے کہ جب تک عورت کو انزال نہ ہو عورت سے علیحدگی اختیار نہ کرے اگر شوہر کو انزال ہونے لگے تو اس صورت میں چاہئے کہ فوراً عورت سے الگ ہو جائے اور سانس تیزی کے ساتھ اوپر کی جانب کھینچے اور تھوڑا ابھر جائے تاکہ منی اپنی جگہ رک جائے پھر ایک دم اچانک مشغول مباشرت ہو جائے اور مباشرت کے وقت اس کے ہونٹوں کا بوسہ اور اس کے پستانوں کے سرے کی گھنڈیوں کو مسلے اور آلہ تناسل کے سرے سے رحم کے منہ کو مسلے کہ ان حرکتوں سے عورت کو جلدی انزال ہو جاتا ہے اور جب عورت کو انزال ہونے لگتا ہے تو اس کی حالت بدل جاتی ہے اور سانس زور سے لیتی ہے اور جب عورت کو انزال ہو جائے گا تو ضرور وہ اپنے شوہر سے دل و جان سے محبت کرے گی ان اصول کے ساتھ جب شوہر مباشرت کرے گا تو عورت شوہر سے ہمیشہ خوش رہے گی اور زندگی کا پھل و پھول بھی سامنے آ جاتا ہے ان تمام اصول جو ہم نے بیان کئے عورت کو اپنا دیوانہ و تابع بنانے کے لئے بالکل سچے ہیں!

عورت کو ابھارنے کا طریقہ:

جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ فعل مباشرت میں شوہر کے لئے ضروری ہے کہ اپنی بیوی کے جذبات وشہوت کو ابھارے۔ اس ابھارنے کے مختلف طریقے ہیں جو ہر عورت کے ساتھ الگ الگ ہیں۔ شوہر اپنی بیوی کے ابھارنے کے طریقوں کو خود ہی سمجھ سکتا ہے۔ عقل مندوں نے کہا ہے کہ مباشرت کرنے سے پہلے عورت کو ابھارنا چاہئے۔

کے پستانوں کے سرے کی گھنٹیوں کو مسلے اور آلۂ تناسل کے سرے سے رحم کے منہ کو مسلے کہ ان حرکتوں سے عورت کو جلدی انزال ہو جاتا ہے اور جب عورت کو انزال ہونے لگتا ہے تو اس کی حالت بدل جاتی ہے اور سانس زور سے لیتی ہے اور جب عورت کو انزال ہو جائے گا تو ضرور وہ اپنے شوہر سے دل وجان سے محبت کرے گی ان اصولوں کے ساتھ جب شوہر مباشرت کرے گا تو عورت شوہر سے ہمیشہ خوش رہے گی اور زندگی کا پھل وپھول بھی سامنے آجاتا ہے ان تمام اصول جو ہم نے بیان کئے عورت کو اپنا دیوانہ وتابع بنانے کے لئے بالکل سچے ہیں۔

عورت کو ابھارنے کا طریقہ:

جیسا کہ ہم پہلے ذکر کر چکے ہیں کہ فعل مباشرت میں شوہر کے لئے ضروری ہے کہ اپنی بیوی کے جذبات وشہوت کو ابھارے۔ اس ابھارنے کے مختلف طریقے ہیں جو ہر عورت کے ساتھ الگ الگ ہیں۔ شوہر اپنی بیوی کے ابھارنے کے طریقوں کو خود ہی سمجھ سکتا ہے۔ عقل مندوں نے کہا ہے کہ مباشرت کرنے سے پہلے عورت کو ابھارنا چاہیے۔

یہ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ تم میں سے کوئی اپنی بیوی کے پاس جانے سے پہلے قاصد بھیج دیا کرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے معلوم کیا کہ یارسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قاصد بھیجنے کا کیا مطلب تو فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ پہلے نرم نرم میٹھی گفتگو کرنا پیار ومحبت والے انداز اختیار کرنا، بوسہ وکنار کرنا بغل گیر ہونا اور فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جانوروں کی طرح سے ایک دم نہ ملے بلکہ اس کی شہوت ابھارے۔

عورت کے مختلف مقامات شہوت کو ابھارتے ہیں:

عورت کے مختلف اعضاء ومقام ہیں کہ جن سے عورت میں شہوت ابھرتی ہے بعض عورت کے بالوں پر ہاتھ پھیرنے سے جلد شہوت ابھرتی ہے اور بعض کو کچھ لطیفے سنانے سے ابھار ہوتا ہے اور بعض کو گردن کے دائیں بائیں چوم لینے سے گدگدی کرنے سے حکیموں نے اس بات پر زیادہ

اتفاق کیا ہے کہ عورت پستانوں کے پکڑنے سے بہت جلد ابھرتی ہے اور فعل مباشرت پر جلدی آمادہ ہوتی ہے بہرحال شوہر ایسا طریقہ اختیار کرے جس سے عورت میں ہچکچاہٹ و ہیجان پیدا ہو۔

خصوصی پوشیدہ راز:

اس بات کو بھی خوب سمجھ لینا چاہئے کہ اگر مرد کو انزال (یعنی بوقت مباشرت منی نکل جائے) ہو جائے اور عورت کو انزال نہ ہو تو حمل ایسی شکل میں نہیں ٹھہر سکتا لہٰذا ایسے بہت سے واقعات سامنے آئے ہیں اور آتے ہیں کہ مرد کو انزال ہوا عورت کو نہیں ہوا جس کی وجہ سے اولاد سے محرومی رہی۔ لہٰذا اولاد کے خواہش مندوں کے لئے یہ خصوصی راز کی بات ہے کہ شوہر اپنے انزال کے ساتھ عورت کے انزال کا بھی خیال رکھے۔ عورت کی خواہش پورا ہونے کا انتظار بھی ضروری ہے صرف اپنی خواہش پوری کر کے عورت سے الگ نہ ہو ورنہ عورت کو تکلیف و رنج پہنچتا ہے اور پھر آخر کار وہ عورت اپنے شوہر کی دشمن بن جاتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ مردوں کے مقابلہ میں عورتوں میں ۹۹ حصہ زیادہ خواہش ہوتی ہے۔ مگر عورتوں کا مزاج سرد ہوتا ہے جس کی وجہ سے عورت اپنی خواہش کا اظہار کھل کر نہیں کرتی۔

دنیا کے فنا ہونے کا وقت آ گیا ہے:

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورتوں پر شرم و حیاء کا پردہ ڈال دیا گیا ہے مگر آج وہ پردہ چاک چاک ہو گیا ہے یہ بھی فرمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے ارشاد فرمایا کہ دنیا کے مٹنے اور فنا ہونے کے قریب وقت ایسا ماحول ہو جائے گا کہ بے حیائی اس قدر زیادہ ہو جائے گی کہ کھلے عام راستوں پر زنا ہوا کرے گا۔

اس زمانہ کا بالکل سچا واقعہ:

فی الحال ۱۴۱۹ھ م ۱۹۹۸ء کا واقعہ ہے کہ ایک صاحب جمعہ کی نماز کے بعد میرے پاس آئے اور فرمانے لگے کہ آج میرے بیٹے کی بیوی خلع (طلاق) مانگ رہی ہے میں نے پوچھا کس وجہ سے کیوں؟ تو انہوں نے بتایا کہ صرف اس بات پر کہ وہ عورت یہ تقاضی کرتی

ہے اور مزید عیب لگاتی ہے اپنے شوہر میں کہ یہ مجھ سے چار مرتبہ ایک رات میں مباشرت نہیں کر پاتے ان میں کمزوری ہے جس کی وجہ سے میرا اور میرے شوہر کا نباہ نہیں ہوسکتا! بہرحال اس زمانہ میں شوہر کو اپنی بیوی کی خواہش پوری کرنی ضروری اور بہت ضروری ہے۔

عورت کو انزال کرانے کی شکل:

جیسا کہ ہم تفصیل سے پیچھے بتا چکے ہیں کہ جس طرح شوہر کو انزال ہونا ضروری ہے حمل ٹھہرنے کے لئے اسی طرح عورت کا بھی انزال ہونا ضروری ہے۔ جس طرح انزال نہ ہونے کی تکلیف مرد کو ہوتی ہے اسی طرح عورت کو بھی ہوتی ہے عام طور پر اکثر مردوں کو جلد انزال ہوتا ہے مرد کے مزاج میں گرمی ہوتی ہے۔ عورتوں کا انزال جلدی نہیں ہوتا ان کے مزاج میں سردی ہوتی ہے عورت کو انزال کرانے کا سب سے اچھا طریقہ یہ ہے کہ شوہر مباشرت سے پہلے بوسہ کنار، شیریں کلام اور طبیعت میں جوش پیدا کرنے والی ادائیں و باتیں کریں۔ چھیڑ چھاڑ میں زیادتی کریں پھر بعد کو فعل مباشرت میں مشغول ہوں۔

عورت کے انزال پہچاننے کا طریقہ:

مرد عورت کی منی سے مل کر ہی حمل ٹھہرتا ہے عورت کے انزال جاننے کا طریقہ یہ ہے یا تو عورت خود ظاہر کرے کہ مجھے انزال ہو گیا ہے۔ شرم و حیاء والی خاتون اس بات کو اپنے قال سے نہیں بتائیں گی بلکہ حال سے پتہ چل سکتا ہے اس لئے عورت کے انزال ہونے کی شناخت وعلامت یہ ہے کہ اگر عورت اپنے شوہر کو مسلسل پہلی کی طرح پوری جوش وخروش کے ساتھ لپٹی اور چپٹی رہے اور اسکی پکڑ ڈھیلی نہ ہو تو سمجھو ابھی عورت کو انزال نہیں ہوا اور اگر عورت مرد کو بوقت مباشرت لپٹنے و پکڑنے میں سست و ڈھیلی ہو جائے تو سمجھ لو کہ عورت کو انزال ہو گیا ہے۔

مباشرت کرنے کی شکل:

جیسا کہ ہم پیچھے کھول کر بیان کر چکے ہیں کہ مباشرت کرنے کی بہت سی صورتیں ہیں لیکن ان سب میں صحیح اور مفید اور حمل ٹھہرنے کے لئے زیادہ کامیاب یہ ہے کہ عورت چت

لیٹے اور شوہر اوپر مثل ڈھکنے کے جیسا کہ قرآن کریم میں ہے **فلما تغشها** یعنی جب شوہر نے اپنی بیوی کو ڈھانپ لیا تو وہ حاملہ ہوگئی۔ اس حالت مذکورہ میں کہ جیسے کسی برتن وغیرہ کو اوپر سے اس کے مناسب ڈھکن سے ڈھک دیں تو اس حالت میں آلۂ تناسل اپنے صحیح مقام تک پہنچتا ہے اور منی بچہ دانی کے منھ کے قریب گرتی ہے اور اس شکل میں منی کے کیڑے بچہ دانی میں داخل ہونے کے لئے زیادہ دوری نہیں ہوتی۔ اس مذکورہ بالا شکل کے علاوہ باقی طریقے غیر صحیح اور نقصان دہ ہیں کہ جن میں عورت کسی کروٹ پر لیٹتی ہے یا بیٹھتی ہے یا اوندھے منہ رہتی ہے یا مرد کے اوپر رہے وغیرہ وغیرہ ان تمام حالتوں میں حمل ٹھہرنے کا امکان بہت کم ہوتا کیوں کہ ان حالتوں میں منی نکل کر اکثر باہر کو بہہ جاتی ہے اور بعض مرتبہ آلۂ تناسل کی نالیوں میں کچھ منی بھی باقی رہ کر وہ سڑ جاتی ہے اور جو انتہائی نقصان کا سبب ہوتا ہے۔ صحت وتندرستی باقی رکھنے کے لئے مباشرت ضروری بھی ہے لیکن اسی کے ساتھ ساتھ اصول وقانون کے ساتھ ہونی چاہیے۔

مباشرت کے درمیان خصوصی کام:

فعل مباشرت کے درمیان شوہر کی حرکت کے ساتھ ساتھ عورت کو بھی حرکت ضرور کرنی چاہیے عورت بالکل بے حرکت نہ رہے حالانکہ اصل حرکت شوہر کی ہی ہوتی ہے جس کی وجہ سے شوہر کو انزال جلدی ہو جاتا ہے۔ اور عورت کو انزال دیر سے ہوتا ہے۔ اگر عورت اپنے شوہر کی حرکت کے ساتھ ساتھ خود بھی حرکت کرے تو عورت کے انزال ہونے میں آسانی وجلدی ہو! اور مرد اور عورت دونوں کے لئے آسانی وسہولت ہو جائے گی۔ خوب یاد رکھیں۔

مباشرت کے بعد پیشاب ضرور کرنا چاہیے:

فعل مباشرت کے بعد پیشاب ضرور کرنا چاہیے تا کہ آلۂ تناسل کی نالیوں میں کوئی منی کا ذرہ باقی نہ رہ جائے باقی رہ جانے سے وہ آلۂ تناسل کے اندر زخم پیدا کر سکتا ہے جس سے بڑی تکلیف پیش آتی ہے اور ان کے علاج میں سخت پریشانیاں لاحق ہوتی ہیں۔

مباشرت کے بعد پیشاب کرنے کا طریقہ:

مباشرت کے بعد پیشاب کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پیشاب کرتے وقت فوراً بیچ میں

روک لیں پھر ایک دم سے پیشاب کریں پھر پیشاب کرتے کرتے روک لیں پھر فوری طور پیشاب کریں اسی طرح دو تین مرتبہ کریں اس طرح کرنے سے اگر کوئی آلۂ تناسل کی نالیوں میں منی کا قطرہ ٹھہرا ہوا ہوگا تو وہ نکل جائے گا اور مثانہ کی بیماری میں مبتلا نہ ہوگا۔

مباشرت کے بعد استنجاء کا طریقہ:

مباشرت کے بعد ٹھنڈے پانی سے استنجاء ہرگز نہ کرنا چاہیے ورنہ تو اس سے بخار ہونے کا خوف رہتا ہے اور آلۂ تناسل کی بیماریوں میں مبتلا ہونے کا شدید خطرہ ہے یا تو گرم پانی سے استنجاء کریں یا پھر مٹی ڈھیلے وغیرہ سے۔

مباشرت کے بعد کیا کھانا چاہیے:

فعل مباشرت کے بعد کوئی ایسی چیز ضرور کھائیں جو میٹھی بھی ہو اور گرم تراوٹ والی روغن ہو اگرچہ قلیل مقدار میں ہو مگر کھا ضرور لینا چاہیے۔ جیسے گاجر کا حلوہ، انڈوں کا حلوہ یا شہد ملا ہوا دودھ یا بادام کا حلوہ کچھ بھی نہ ہو تو شہد ہی چاٹ لیں یا تھوڑا سا گڑ ہی سہی ضرور کھا لیں۔

ضروری نوٹ و ہدایت:

یہ بات ہمیشہ یاد رکھیں کہ مباشرت کے بعد کوئی ٹھنڈی چیز نہ کھائیں نہ ٹھنڈا پانی پئیں نہ فوراً ٹھنڈے پانی سے غسل کریں اس سے بڑا نقصان ہوتا ہے اگر پیاس لگے تو ٹھنڈا پانی فوراً ہرگز نہ پئیں اگر پیاس زیادہ ہی لگے تو کچھ وقفہ ٹھہر کر پئیں۔

مباشرت کے بعد کی کمزوری:

اگر مباشرت کے بعد کمزوری زیادہ معلوم ہو تو کوئی ایسی دوا یا حلوہ یا معجون وغیرہ استعمال کریں کہ جو دل و دماغ کو طاقت دیتی ہو اور بدن میں چستی پیدا کرتی ہو۔ اس کے لئے یہ نسخہ مفید ہے، مرکی ایک تولہ، مصطگی ایک تولہ، خولنجان ایک تولہ، بہمن سرخ ایک تولہ، بہمن سفید ایک تولہ، لونگ سوا تولہ، دال چینی سوا تولہ، لوبان سوا تولہ، گوند کیکر سوا تولہ، اگر سوا تولہ، رب السوس سوا تولہ، ابریشم ڈیڑھ تولہ، مومیائی خالص ۲ تولہ، روغن بادام سوا تولہ، میعہ سائلہ ۲ تولہ۔ ترکیب یہ ہے کہ مومیائی اور میعہ کو عرق

گنذر میں ملالیں اور باقی داداؤں کو کوٹ چھان کر روغن بادام سے چپڑ لیں اور ملاکر گوندھ لیں پھر چنے کی سائز کی گولیاں بنالیں ۲ سے ۳ تک گولیاں نیم گرم دودھ سے کھالیا کریں۔

آٹھ چیزوں کی خواہش پوری نہیں ہوتی:

(۸) چیزیں کبھی سیر نہیں ہوتیں (۱) آنکھیں حسن و جمال کے دیکھنے سے (۲) زمین بارش سے (۳) عالم علم سے (۴) فقیر بھیک مانگنے سے (۵) حریص مال کے جمع کرنے سے (۶) سمندر پانی سے (۷) آگ لکڑیوں سے ۸۰) عورت مرد سے سیر نہیں ہوتی۔

مرد عورت کی غذا کا پوشیدہ راز:

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ عورت کی خواہش مرد سے ننانوے (۹۹) حصہ ڈبل ہوتی ہے یعنی خواہش کے سو حصے ہیں جس میں سے ۹۹ حصے عورت کے پاس اور ساتھ ہیں۔ صرف ایک حصہ مرد کے ساتھ ہے۔ اب غور کرنے والے غور کریں کہ مرد صرف ایک حصہ اپنی خواہش پوری کرنے کا کس قدر دیوانہ ہوتا ہے کہ بعض مرتبہ دوسروں کی بہو بیٹیوں کی عزت سے کھیل جاتا ہے تو اب اندازہ لگائیں کہ جس کے اندر ۹۹ حصے زیادہ خواہش ہوگی اس کا کیا حال ہوتا ہوگا جب کہ آج اس زمانہ میں شرم وحیاء کے تمام برقعے عورت نے اتار پھینکے اور وہ حیاء کو جانتی بھی نہیں مانتی بھی نہیں اور زیادہ کچھ ہمیں لکھنے کی بھی ضرورت نہیں چوں کہ یہ سب نقشے سامنے موجود ہیں اسی لئے اصول یہ ہے کہ مردوں کے لئے مٹھائی اور عورتوں کے لئے کٹھائی مفید ہوتی ہے کیوں کہ مٹھائی جوش وخواہش کو بڑھاتی ہے تو یہ مردوں کے لئے اچھی ہے اور کٹھائی جوش وخواہش کو گھٹاتی ہے تو یہ عورتوں کے لئے اچھی ہے۔

زنا سے متعلق مختصر کلام:

میری یہ گفتگو غور سے پڑھیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے "ولاتقربوا الزنی" کہ اے لوگوں زنا کے نزدیک بھی نہ جاؤ۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بوقت زنا آدمی سے ایمان الگ ہوجاتا ہے زنا انتہائی سنگین ترین وغلیظ ترین برافعل ہے۔ حرام کاری سے بچنے کے لئے اپنی بیوی

کے علاوہ دوسری عورتوں کے ملاپ سے بچنا چاہیے زنا کرنے کے برے اثرات جیسے مردوں کو لگتے ہیں اسی طرح عورتوں کو بھی لگتے ہیں بلکہ ان زنا کرنے والے مرد و عورت کی اولاد کو بھی اس کے برے اثرات سے نجات نہیں ملتی بعض مرتبہ بہت دور خاندان تک زنا کی لعنت پہنچتی ہے۔

بازاری عورتوں سے ملنے کے نقصانات:

۱۰ (دس) آدمیوں کے پیشاب کرنے کی جگہ اور رنڈی میں کوئی فرق نہیں ہوتا ہر قسم کی بیماری والا انسان بازاری فاحشہ عورت سے اپنا منہ کالا کرتا ہے اور ملتا ہے۔ وہ زنا کرنے کی ایک ہی جگہ ہے عورت بھی ایک ہی ہے بالکل اسی طرح پیشاب کرنے کی جگہ بھی ایک اور پیشاب کرنے والے اسی جگہ پر بیسوں ہوتے ہیں۔ رنڈی عورت کے پاس ہزاروں آدمی آتے ہیں یہ رنڈی ایک آدمی کے لئے نہیں بیٹھتی۔ اس کے شوہر کا کوئی نام نہیں ہوتا۔ اس بازاری عورت کے پاس روزانہ پچاس نہیں تم صرف ۵ آدمی کا ہی حساب لگالو یا چلو صرف تم روزانہ کا ایک ہی آدمی لے لو اگر اس بازاری رنڈی عورت کے پاس ایک آدمی بھی روزانہ گیا تو مہینہ میں ۳۰ آدمی ہو گئے، سال میں ۳۶۰ ہو گئے ۵ سال میں ۱۸۰۰ سو ہو جاتے ہیں اور اگر روزانہ پانچ کے حساب سے سال میں کتنے ہوتے ہیں۔ خوب غور کر لو کہ اگر اسی طرح ایک پیشاب کرنے کے مقام پر ۵ آدمی پیشاب کرتے ہیں تو اس کو کارپوریشن کا آدمی آکر پاؤڈر سے دھوتا ہے کیڑے مارنے کے لئے۔

اس بازاری رنڈی عورت کے پوشیدہ مقام کو کون دھوتا ہے اب جب لوگ رنڈی کے پاس جاتے ہیں تو روپئے دیتے ہیں تو پوچھتے تک نہیں کہ تجھ کو کیا بیماری ہے۔ اندر کیا بیماری ہے جب سب قسم کے لوگوں کی دھات اس میں گرتی ہے تو اس مقام میں کیڑے جراثیم پڑجاتے ہیں اب جانے والا چلا گیا رات کو زنا کیا صبح کو پیشاب جلتا ہے۔ پیشاب لال پیلا آتا ہے۔ سفید پانی پیشاب کے آگے پیچھے نکلتا ہے۔ پیشاب میں پیپ آتی ہے۔ یہ سب بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور جب زنا کار اپنی بیوی سے ملتا ہے تو اس کو بھی یہ بیماری لگتی ہے ایڈز کی بیماری کا شدید خطرہ رہتا ہے۔ پھر مردانہ طاقت کی کمزوری پڑتی ہے اور یہ پیچیدہ بیماریاں جنم لینا شروع کر دیتی ہیں۔

یہ زنا فنا ہے:

زنا کار زن بازاری فاحشہ عورتوں کے ملنے سے بہت سے نقصانات پیدا ہو جاتے

ہیں۔۔ بے حیائی پیدا ہوجاتی ہے۔اپنی حلال بیوی کے ملنے میں لطف نہیں ہوتا ہے۔حرام فاحشہ عورتوں کے ملنے کے لئے اور ان سے اپنی خواہش پوری کرنے کے لئے مجبور ہوتا ہے اور قسم قسم کی ہلاک کن بیماریاں گھیرا گھیر لیتی ہیں جیسے کہ آتشک سوزاک (ایڈس) کہ جن کا علاج مشکل ہوتا ہے۔آج تک سائنس داں اس کے علاج میں پوری طرح کامیاب نہ ہوسکے۔تحقیقات جاری ہیں کہ ان خطرناک بیماریوں سے شفاء کا ذریعہ کن اشیاء سے ہوسکتا ہے۔زنا کرنے والوں کے چہرے پر نحوست پھٹکار چھا جاتی ہے،نورانیت نام کی کوئی چیز نہیں ہوتی۔آخر کار اپنی زندگی کی پیاری کمائی حکیموں،طبیبوں،ڈاکٹروں کے پاس جاتی رہتی ہے گویا کہ پھر زندگی مثل کرایہ کے زندگی کے ہوجاتی ہے گھروں کا کرایہ دکانوں کا کرایہ مہینہ میں ایک مرتبہ دیتے ہیں۔یہاں صحت حاصل کرنے کے لئے روزانہ دوائیوں میں روپیہ برباد ہوتا رہتا ہے اسی لئے میں کہتا ہوں کہ زنا فنا ہے۔زنا مال کا بھی،جان کا بھی، عزت کا بھی،ایمان کا بھی فنا ہے۔خوب یاد رکھیں کہ زنا فنا ہے۔

مردانہ طاقت کی کمی کا بیان:

یہ ایک عام بیماری ہے کچھ ایسے بھی لوگ ہیں کہ جو اپنے ہاتھوں سے یہ بیماری پیدا کر لیتے ہیں اور یہ مردانہ طاقت کی بیماری بدن کے اکثر اعضاء کے نقص کی وجہ سے ہوتی ہے اور بعض مرتبہ عمر کے زیادہ ہونے کی وجہ سے بھی ہوتی ہے اور وہ اکثر اعضاء خاص کر دل و دماغ جگر، گردے ہیں،جو کہ بدن کے اندر اس سلسلہ کے بادشاہ ہیں۔یہاں سے یہ بات بھی معلوم ہوجانی چاہیے کہ آلۂ تناسل کی قوت اور اس کے ابھرنے کا دارومدار کسی ایک عضو سے تعلق نہیں رکھتا بلکہ دل دماغ جگر،گردے سب مل کر اس میں مدد کرتے ہیں کہ اگر ان پانچ اعضاء میں سے کوئی عضو کمزور بیمار پڑ جائے تو حقیقی بات یہ ہے کہ قوت مردانگی پر ضرور اس کا اثر پڑے گا۔یا یوں سمجھا جائے کہ قوت مردانگی کے خصوصی طور پر پانچ ستون ہیں چاروں کونوں پر ایک ایک ستون بیچ میں معدہ کا ستون ہے اگر کوئی شامیانہ ڈالا جائے اور چاروں طرف ستون لگا کر روکا جائے اور بیچ میں ستون نہ رہے تو تب بھی وہ شامیانہ کا پردہ صحیح طور پر قائم نہیں رہ سکتا۔

ہر انسان کے لئے خصوصی مشورہ:

ہر حکیم وطبیب اور مریض اس اصول کو اپنے پیش نظر رکھتے ہوئے علاج کرے اور کرائے کہ وہ کون سے اسباب ہیں کہ جس کی وجہ سے مردانہ طاقت میں کمی واقع ہو رہی ہے اس کا اصل سبب وجہ پر غور کریں پھر علاج کریں تب تو طبیب و مریض دونوں کامیاب ہو سکتے ہیں ورنہ ہر مریض اپنا قیمتی سرمایہ لٹا تا رہے اور حکیم نسخے بدل بدل کر دیتے رہیں اور فائدہ حاصل نہ ہو تو مریض کا سرمایہ جائے حکیم کی محنت وعزت جائے۔

جاگو اور جگاؤ، سمجھو اور سمجھاؤ:

بہت سے لوگ مٹی ہوئی قوت مردانگی کو واپس لانے کے لئے جھوٹے اشتہاری بازاری عطائی سڑکوں پر آوازیں لگا کر دوا بیچنے والوں کے پاس جا کر ان سے دوا لیتے ہیں جو کہ بالکل بے اصولی ہے وہ لوگ مریض کے مرض کے اسباب کو کیا جانیں وہ اس کی تدبیر سے بالکل لاعلم ہوتے ہیں۔ مثال کے طور پر کسی شخص کے پاس قوت باہ کا اکسیری نسخہ ہے۔ لیکن یہ کبھی نہیں ہوسکتا کہ وہ ہر حال میں اور ہر صورت میں کامیاب ہو جائے کیوں کہ اس مرض کے مختلف اسباب ہوتے ہیں اور ہر سبب کا علاج الگ الگ ہے۔ اور سمجھو اور خوب سمجھو اس مردانہ طاقت کی بیماری کے سلسلہ میں لوگ جلدی کرتے ہیں یہ کیسے ہوسکتا ہے؟ کہ جس مکان کو ڈھانے او ربرباد کرنے کے لئے وہ بھی جوانی کے ایام میں کئی سال لگا دیئے ہوں تو کیا اس کی تعمیر کے لئے مدت کی ضرورت نہیں ہوگی؟ مگر جلد بازی کا برا ہو یہاں پر لوگ صبر نہیں کرتے۔

مردانہ طاقت کی کمی کے اسباب وعلامات:

مردانہ طاقت کی کمی کے مختلف اسباب ہیں جن کو ہر حکیم اور مریض کو جاننا ضروری ہے (۱) معدہ کی کمزوری کی وجہ سے بھی شدید باہ کی کمزوری پیدا ہوتی ہے کہ غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی تو جب غذا اچھی طرح ہضم نہیں ہوتی تو اس غذا سے خون نہیں بنتا، جب خون نہیں بنتا تو پھر منی نہیں بنتی، منی خون ہی سے بنتی ہے۔ (۲) جگر کی کمزوری سے بھی زیادہ کمزوری ہوتی ہے کہ جگر ہی انسان کے بدن میں خون بنانے والا بادشاہ عضو ہے۔ خاص جگر کا کام ہی

خون بنانا ہے خون کی کمی ہو۔ منہ کا ذائقہ بگڑا ہوا ہو، بدن کی رنگت سرخ نہ ہو بلکہ زردی مائل ہو۔ خاص مباشرت کے وقت جوش میں کمی آجائے تو سمجھ لینا چاہیے کہ علامات جگر کی کمزوری کی وجہ سے قوت مردانگی میں کمی آئی ہے۔ (۳) دل کی کمزوری سے بھی قوت باہ کمزور ہوتی ہے کہ جس شخص کا مباشرت کا ارادہ کرنے سے دل کی دھڑکن بڑھ جائے خاص مباشرت کے وقت اور بعد کو دل ہانپتا ہو یا دل ڈوبا سا معلوم ہو تو سمجھ لینا چاہیے کہ یہ علامات دل کی کمزوری کی وجہ سے قوت باہ میں کمی آئی ہے۔ (۴) دماغ کی کمزوری سے بھی قوت باہ کمزور ہوتی ہے اس میں آلۂ تناسل کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں اور مریض کے سر میں آخر درد رہتا ہے یا مباشرت کے فوراً بعد چکراہٹ اور آنکھوں تلے اندھیرا آجاتا ہے اور مباشرت کے بعد فوراً بے ہوشی کی سی نیند آجاتی ہے تو جان لینا چاہیے کہ یہ علامات دماغ کی کمزوری کی وجہ سے قوت باہ میں کمی آئی ہے۔ (۵) گردوں کے کمزور ہونے کی وجہ سے قوت باہ کمزور رہتی ہے اگر گردوں کے مقام پر کمر میں درد رہتا ہے یا جھکنے یا کروٹ بدلنے سے درد ہوتا ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے آلۂ تناسل کا ابھار پوری طرح نہیں ہوتا، پنڈلیوں میں درد رہتا ہے تو سمجھ لینا چاہیے کہ یہ علامات گردوں کی کمزوری کی وجہ سے قوت باہ میں کمی آئی ہے۔

قوت مردانگی میں کمزوری کی ایک خاص وجہ:

اگر مریض کمزور ہو کوئی کام کرنے سے جلد تھک جاتا ہو، پنڈلیاں کٹتی، درد کرتی ہوں، خیالات پریشان رہتے ہوں، کمر، سینہ، سر میں اکثر درد رہتا ہو، ہاضمہ بھی بگڑا رہتا ہو ریڑھ کی کی ہڈی پر چونٹیاں چلتی معلوم ہوتی ہوں، آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہوں تو یہ علامات جریان منی کی ہیں دھات کا پیشاب کے ساتھ ساتھ آتا ہے۔ خصوصی مشورہ ہے کہ مردانہ طاقت کی کمی کے اور بھی سبب ہیں مگر خاص خاص وجہوں کو کچھ ہم نے بیان کر دیا ہے اور کچھ نیچے بیان کرتے ہیں سب کا بیان کرنے سے کتاب زیادہ ضخیم ہو جائے گی لہٰذا ہر حکیم وطبیب ان تمام سببوں پر نظر ڈالیں اس لئے کہ کسی ایک ہی سبب سے یہ کمزوری نہیں ہوتی سبب بھی الگ الگ دوا بھی الگ الگ ہیں۔ اس قوت باہ کے مریضوں سے عرض ہے کہ وہ کسی اچھے ماہر فن تجربہ کار حکیم وطبیب سے اصل سبب بتا کر نہایت صبر کے ساتھ باقاعدہ علاج کرائیں تو

کامیابی یقینی ہے اور اس میری کتاب کے پڑھنے والوں سے میری التماس ہے کہ خاص کر ضعف باہ کے مریض کسی غیر ذمہ دار عطائی حکیم اور اشتہار باز کے دھوکہ میں نہ آئیں۔

کن نامردوں کا علاج ہوسکتا ہے:

خوب یاد رکھیں کہ اگر کوئی پیدائشی طور پر نامرد ہے اور اس نامرد میں مردانہ صفات سے زیادہ عورت والی صفات زیادہ ہوں تو اس حالت میں اس نامرد کا علاج ممکن نہیں ہے۔ اور اگر نامردی والے صفات بعد کو پیدا ہوئے ہیں تو علاج ہوسکتا ہے! موٹے آدمیوں کی مردانہ طاقت کا علاج مشکل سے ہوتا ہے۔ دبلے آدمی کی مردانہ طاقت کا علاج آسانی سے ہوجاتا ہے اکثر موٹے آدمی کی مردانہ طاقت کمزور ہوتی ہے اگر ہو بھی تو عمر بڑھ جانے پر مردانہ طاقت بہت جلد ختم ہوجاتی ہے اور جو لوگ بوڑھے ہیں اور ان کی مردانہ طاقت ختم ہوچکی ہو تو ان بوڑھوں کو مردانہ طاقت کا علاج کرنا بے کار ہے پہلے ایسے مریض اپنی صحت و تندرستی کو اچھا رکھیں، بدن کو مضبوط کرنے والی اور معدہ کو قوی کرنے والی دوائیں و غذائیں استعمال کریں جب بدن میں طاقت آجائے گی تو خود بخود قوت مردانگی حاصل ہوجائے گی پھر بھی جہاں تک ہوسکے ایسے زیادہ عمر رسیدہ مریضوں کو مباشرت سے کمی کرنی چاہیے۔ اور ایسے مریض القوۃ الراجعۃ ضرور استعمال کریں کہ اس دوا سے معدہ اچھا ہوگا، بھوک لگے گی پیٹ کا نظام بہتر ہوگا پھر مباشرت کی قوت واپس آجائے گی۔

یہ ایک راز کی بات ہے:

یہ بات ہر مردانہ طاقت والے مریض کے لئے ضروری ہے کہ پہلے مریض جسمانی عام کمزوری کو دور کرے اور اگر کوئی اعضاء خاص کر دل دماغ جگر معدہ گردوں میں کمزوری ہو اسکو دور کرنے کا علاج کرائیں یہ راز اصولی بات ہے۔

یہ بات ہمیشہ یاد رہے:

کہ قوت مردانگی کے سلسلہ میں غذاؤں کا فائدہ دواؤں سے زیادہ ہوتا ہے۔ طاقت دینے والی غذائیں ہی اصل قوت مردانگی پیدا کرتی ہیں، بیشمار تجربوں کے بعد یہ بات حاصل ہوئی ہے کہ قوت باہ کی بہترین سے بہترین دوا وہی ہے جس سے گھی، دودھ، گوشت، انڈا، مقوی غذائیں

زیادہ مقدار میں ہضم کرنے کی طاقت پیدا کرے۔ جس قدر قوت پیدا کرنے والی غذائیں ہضم ہوں گی اسی قدر قوت مردانگی میں حیرت ناک فائدہ ہوگا اور اسی کے ساتھ یہ ہو کہ مقوی غذائیں ایسی ہوں جو باآسانی ہضم ہو جاتی ہوں، لذیذ بھی ہوں بہتر ہے خوشبوں والی ہوں جس کے کھانے کی طرف رغبت زیادہ ہو جلد ہضم ہو کر بدن کا جز بن جائے غذا کے استعمال کے ساتھ بدن پر خوشبو والا تیل کی مالش ہو زیادہ خوشبو سونگھیں، طبیعت کو خوش وخرم رکھیں۔ ہر دن اعتدال کے ساتھ ورزش کریں۔ تازہ پانی سے غسل کریں یا پھر نیم گرم سے کریں۔ رنج وغم سے اپنے آپ کو بچائیں زیادہ ٹھنڈی اشیاء سے بچیں، ترش کٹھی چیزیں بالکل نہ کھائیں نہ پئیں۔ نشہ لانے والی چیز شراب افیون وغیرہ سے بالکل اجتناب کریں تازہ صاف ہوا روشنی سے دل کو راحت پہنچائیں، صبح وشام باغ چمن وغیرہ کی سیر وتفریح کریں یہ سب باتیں مفید اور ضروری ہیں۔

یہ ایک خصوصی ہدایت ہے:

معدہ کا خاص خیال رکھنا ہر انسان کے لئے ضروری ہے خاص طور پر قوت باہ کے مریض کو اس طرف زیادہ توجہ دینی چاہیے اس لئے کہ جس کا معدہ اچھا اس کی صحت اچھی معدہ اگر اچھا ہے تو سوکھی روٹی چٹنی کھانے سے صحت کو کوئی نقصان نہیں آتا اور اگر معدہ خراب ہے تو دیسی گھی مرغ مسلم وغیرہ قیمتی عمدہ سے عمدہ غذا کھانے سے صحت بگڑتی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ سلم نے ارشاد فرمایا کہ معدہ تمام بدن کا حوض ہے معدہ بیماریوں کا گھر ہے ''المعدۃ بیت الداء'' اس معدہ میں اگر بیماری ہے تو تمام بدن میں بیماری پھیلتی ہے اس معدہ میں اگر صفائی عمدگی ہے تو تمام جسم میں خون اچھا پہنچتا ہے۔ معدہ سے تمام بدن کا تعلق ہے معدہ سے تمام بدن کو رگیں نالیاں پھیل رہی ہیں۔ اسلئے معدہ کی طرف خصوصی توجہ بھی ہونی چاہیے۔ بھوک کے ساتھ کھائیں جب تھوڑی بھوک باقی رہ جائے تو کھانا چھوڑ دیں تاکہ تھوڑا کھانا پیٹ کی مشین میں اچھی طرح ہضم ہو سکے اور خون بن کر بدن کو طاقت پہنچے۔

ایک مفید نصیحت آمیز حکایت:

ایک غریب آدمی کی کسی رئیس امیر شخص سے دوستی تھی۔ غریب آدمی بہت اچھا موٹا

تازہ تھا اور امیر شخص دبلے پتلے، بیمار سے تھے۔ ایک دن ان امیر شخص نے اپنے غریب دوست سے کہا کہ دوست تم غریب ہو، کمائی بھی بہت تھوڑی ہے مگر دیکھنے میں تم مجھ سے اچھے موٹے تازے ہو، ایسی کون سی غذا کھاتے ہو؟ غریب دوست نے بتایا کہ میں تم سے زیادہ لذیذ کھانا کھاتا ہوں دوسرے ہر مہینہ میں نکاح کرتا ہوں۔ امیر شخص نے اس کا مذاق اڑایا غریب دوست نے کہا مذاق کی کیا بات ہے کل کو تمہاری میرے مکان پر دعوت ہے۔ امیر شخص نے غریب آدمی کی دعوت قبول کرلی دوسرے دن یہ امیر شخص کھانے کے وقت غریب دوست کے مکان پر پہنچ گئے تو غریب دوست نے بجائے کھانا کھلانے اور آگے رکھنے کے باتیں کرنا شروع کردیں۔ باتوں باتوں میں بہت دیر ہوگئی ان امیر شخص نے کھانے کا تقاضہ کیا تو غریب دوست نے کہا کہ ابھی کھانا تیار نہیں ہوا پک رہا ہے پھر باتیں شروع کردیں امیر شخص کا یہاں تک کہ بھوک کی وجہ سے برا حال ہوگیا اور بار بار کھانے کا تقاضہ کیا۔ جب غریب دوست نے اس کا بھوک کی وجہ سے برا حال دیکھا تو کہا کہ تازہ کھانا ابھی تیار نہیں ہوا۔ باسی روٹی اور ساگ ہے کہو تو لاؤں؟ امیر شخص نے کہا جو کچھ ہو لے آؤ۔ باتیں نہ کرو۔ آخر کار وہ غریب دوست باسی روٹی اور ساگ لے آیا اور ان امیر شخص نے اندھے باؤلوں کی طرح اسے کھانا شروع کیا اور ہر لقمہ پر سبحان اللہ الحمد للہ کہتا جاتا۔ جب وہ امیر شخص پیٹ بھر چکے پھر بعد کو تازہ اچھا کھانا سامنے لائے چوں کہ امیر شخص کا پیٹ خوب بھر چکا تھا اب انہوں نے اس تازہ کھانے سے منع کردیا۔ غریب دوست نے کہا کھایئے یہ بہت لذیذ ہے امیر شخص بولا نہیں جی بس اس سے زیادہ لذیذ نہیں ہے۔ غریب دوست نے کہا جناب وہ لذیذ کھانا یہی ہے بھوک میں باسی کھانا جو ہم کھاتے ہیں وہ تمہارے مرغ پلاؤ سے زیادہ لذیذ لگتا ہے کیونکہ تم تو ہر وقت کچھ نہ کچھ کھاتے ہی رہتے ہو بھوک سے نہیں کھاتے وقت اور ٹائم سے کھاتے ہو اور میں بھوک سے کھاتا ہوں، ٹائم سے نہیں کھاتا۔ پھر امیر شخص نے اپنے غریب دوست سے پوچھا کہ لذیذ کا مطلب تو میں سمجھ گیا۔ اب یہ بتاؤ کہ ہر مہینہ نکاح تم کیسے کرتے ہو؟ غریب دوست نے جواب دیا کہ میں بیوی کے پاس مہینہ میں ایک مرتبہ جاتا ہوں جب طبیعت میں پوری رغبت ہوتی ہے اور

شہوت جوش میں آتی ہے تب ملتا ہوں، اور تم لوگوں کی طرح روزانہ یا دوسرے تیسرے دن نہیں جاتا۔ پس مجھے ہر مہینہ میں ویسا ہی لطف آتا ہے جیسا کہ نئے نکاح میں آتا ہے اور تم کو تو سوچ فکر سے شہوت کو ابھارنا پڑتا ہے۔ اس سے تمہیں لطف نہیں آتا بس وہ امیر شخص اپنے غریب دوست کی دونوں باتیں مان گئے کہ واقعی تمہاری دونوں باتیں سچی ہیں، میرے عرض کرنے کا مقصد یہ ہے کہ بھوک کے ساتھ جو غذا بھی کھائی جائے گی اس سے قوت آئے گی اور خون بھی خوب بنے گا اور بے بھوک کے جو کھایا جائے وہ زہر بنے گا یعنی نقصان دہ ثابت ہوگا۔

مردانہ طاقت کی کمزوری کے اسباب:

قوت مردانگی کی کمزوری دو طرح کی ہوتی ہے۔ (۱) شہوت وجوش میں کمی واقع ہو تو اس کی وجہ غذا صحیح نہ ملنے کی وجہ سے یا کسی بیماری کی وجہ سے بدن کمزور ہو جاتا ہے اور اسی وجہ سے ریح وخون جو کہ شہوت کے مادہ میں بہت ہوتا ہے کم ہو جاتا ہے اور طاقت میں کمی رنگ پیلا پڑ جاتا ہے۔ علاج اس کا یہ ہے کہ جلد ہضم ہونے والی غذائیں جو کہ بدن کو طاقت بھی پہنچائیں خوب کھائیں اور زیادہ سوئیں۔ (آرام کریں)

مباشرت چھوڑ دیں، سیر وتفریح کریں۔ دل ودماغ کو راحت پہنچانے والے کھیل اور خوشبوؤں کا استعمال کریں (۲) دوسرے یہ کہ منی کے کم ہونے کی وجہ سے ایسی غذائیں کھائیں کہ جو منی کو پیدا کرنے والی ہوں جس کے لئے (القوۃ الفولادی نسخہ ہے) یہ بھی نسخہ مفید ہے مغز بادام شیریں چاروں مغز پستہ مغز فندق، مغز نارجیل، شقاقل مصری، بہنین ثعلب مصری ان تمام دواؤں کو برابر وزن لے کر باریک کپڑے میں چھان لیا کریں اور تین حصے ڈبل اصلی شہد میں ملالیں، ہر روز بقدر خواہش صبح نہار منہ استعمال کریں۔

مزید غور کریں:

بعض مرتبہ مباشرت کی مدت بہت لمبی ہونے کی وجہ سے مردانہ طاقت میں کمی آجاتی ہے علاج اسکا یہ ہے کہ کوئی ایسی کتاب جس میں مباشرت کا تفصیلی ذکر ہو پڑھا کریں یا عاشق معشوق کی صفتوں کا بیان ہو مطالعہ کریں اور جانوروں حیوانوں کی آپس کی جفتی (ملنے) کو دیکھا کریں۔

مزید غور کریں:

بعض مرتبہ بیماری لمبی ہونے کی وجہ سے یا رنج وغم زیادہ ہونے کی وجہ سے بھی دل کمزور ہو جاتا ہے اور دل کی کمزوری کی وجہ سے مردانگی میں کمزوری آتی ہے تو اس کا علاج یہ ہے کہ دل کو طاقت وراحت دینے والی غذاؤں ودواؤں (مثل خمیرا ابریشم حکیم ارشد والا) استعمال کریں اور اچھی سریلی دل پذیر ودل پسند آوازوں میں معشوقوں کے منظم واقعات سنا کریں اس سے بھی دل کو تقویت ملتی ہے۔ خوف ڈر کی وجہ سے بھی کمی آتی ہے۔ اس کے لئے دل سے خوف وڈر کو نکالیں۔

مزید غور کریں:

ایک سبب یہ بھی ہے کہ آلۂ تناسل ٹیڑھا ہو جائے یا اس کی نسوں (رگوں) میں کمزوری آجائے تو اس کا علاج یہ ہے کہ طلاؤں وتیلوں کا جو کہ آلۂ تناسل کی رگوں، نسوں کو قوت دیں اس کا صحیح استعمال ہو تا کہ اصلی طاقت پیدا ہو جائے۔

ہوشیار رہیں:

جو شخص پیدائشی مردانہ طاقت کی بیماری میں مبتلا ہو تو اس کو عربی میں عنین کہتے ہیں اور عنین کا علاج نہیں ہو سکتا، روپیہ مال برباد نہ کریں، ہوشیار رہیں اس کے علاوہ مزید اور بھی سبب ہیں۔

وہ غذائیں جو طاقت مردانی کو مزید کرتی ہیں:

مختصر طریقہ پر ہم چند غذاؤں کا نام لکھتے ہیں جن سے طاقت مردانگی میں اضافہ ہوتا ہے (۱) اونٹنی کا دودھ جتنا آسانی سے ہضم ہو سکے مسلسل مہینہ بھر پئیں مفید چیز ہے۔

(۲) تخم اٹنگن ۴ ماشہ انگور کے رس میں ملا کر کھانے سے مردانگی میں اضافہ ہوتا ہے۔

(۳) گاجر کا مربہ جو شہد میں تیار کیا گیا ہو وہ بھی مفید ہے۔

(۴) انڈوں کی زردی گھی میں بھون کر اس میں پسی ہوئی سونٹھ ایک ماشہ ملا کر پکائیں اور کھائیں۔

(۵) گاجروں کی جوارش یہ جوارش دل جگر کو طاقت دیتی ہے اور مفید ہے میٹھی گاجریں لے کر ان کے درمیان کی گٹھلیاں نکال دیں اوپر کا باریک چھلکا بھی صاف کریں پھر ان

صاف شدہ گاجروں کو دودھ میں جوش دیں جب گاجریں گل جائیں تو اس کو لوہے کی چھلنی میں چھان لیں اور ایک کلو شہد ملا کر آگ پر پکائیں، جب بالکل پکنے کے قریب ہو جائے تو تو سونٹھ مصطگی دال چینی جوز بوادار فلفل قرنفل زعفران سنبل الطیب خولنجان ایک ایک تولہ شقاقل مصری ۲ تولہ کوٹ کر ملا لیں اور آگ سے اتار کر اچھی طرح ملا دیں روزانہ ۲ تولہ کھائیں۔

(۶) مرغ کا گوشت عقل اور منی زیادہ کرتا ہے۔

(۷) مرغی کا گوشت اس وقت زیادہ فائدہ کرتا ہے جب کہ وہ ابھی انڈا نہ دیتی ہو۔

(۸) دودھ میں روغن بادام ڈال کر پینا۔

خصوصی پوشیدہ راز کی غذا:

مردانہ قوت کے تلاش کرنے والے اس بات کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ مرغ کا گوشت اس سلسلہ میں بہت مفید ہے مگر زیادہ بہتر یہ ہے کہ مرغ دیسی ہونے کے ساتھ ساتھ مرغ کا رنگ یا تو لال سرخ ہو یا کالا رنگ کا ہو اگر لال اور کالا رنگ والا مرغ نہ ملے تو پھر اس مقصد کے لئے دوسرے رنگ والا نہ کھائیں کیونکہ لال اور کالے رنگ والا مرغ جوش پیدا کرتا ہے اور اس میں خواہش زیادہ ہوتی ہے۔

مردانہ طاقت کیلئے مرغ پکانے کا طریقہ:

اس مقصد کے لئے مرغ پکانے کا طریقہ یہ ہے کہ ایک کلو مرغ کا گوشت ہو اور اس میں ۱۰۰ عدد پیاز کم سے کم ۳۰۰ گرام کا ڈال کر پکائیں اور ایک مٹھی بھر چھلے ہوئے تل ڈال دیئے جائیں پھر اس کو بمطابق مصالحوں کے ساتھ ڈال کر بھونا جائے اس سے مردانگی میں زیادہ جوش پیدا ہوتا ہے۔

مرغی کا انڈا ابھی مفید چیز ہے:

جیسے کہ ہم پیچھے بتا چکے ہیں کہ مرغی کا انڈا مفید چیز ہے قوت مردانگی کو بڑھاتا ہے مگر مرغی کے انڈے کا استعمال روزانہ کیا جائے تو چہرہ پر داغ پیدا ہو جاتے ہیں۔ انڈا دیر میں ہضم ہوتا ہے اس لئے اس کے نقصان سے بچنے کے لئے صرف زردی استعمال کریں سب سے اچھا انڈا مرغی اور تیتر کا ہوتا ہے کہ وہ تازہ ہو۔

مردانگی قوت کے لئے انڈے کے استعمال کا طریقہ:

اس مردانہ طاقت کے لئے انڈے کے استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ انڈے کو ابالا نہ جائے ورنہ تو وہ بدہضمی پیدا کرتا ہے انڈا بہت مفید چیز ہے اگر وہ ہضم آجائے اور طبیعت کو موافق ہوجائے انڈے کے استعمال کا سب سے زیادہ صحیح طریقہ یہ ہے کہ تیز گرم پانی میں انڈا ڈال دیں اور بہت ہلکی دھیمی آنچ پر اتنی دیر ابالا جائے جتنی دیر میں سو مرتبہ اطمینان سے اللہ، اللہ کہا جا سکے۔

یہ حدیث پاک ہے:

ایک صاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ میرے اولاد نہیں ہوتی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انڈوں کا استعمال کرو۔

مردانہ طاقت کے اضافہ کے لئے خوب ہے:

مردانہ طاقت میں اضافہ کے لئے چھوارا کو بہت دخل حاصل ہے اور شریعت اسلام نے اس کی اچھی طرح یادگار قائم کی ہے وہ اس طرح ہے کہ جب کسی بھی مسلمان کی شادی ہوتی ہے تو نکاح کے بعد چھواروں کا انتظام سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

یہ بہت غور کرنے کی بات ہے:

ہر غریب سے غریب مسلمان اور ہر امیر سے امیر کروڑ پتی مسلمانوں کے یہاں نکاح کے بعد چھوارے بانٹے اور لٹائے جاتے ہیں اس کو چھوڑ کر اس کے بدل دوسری چیز کا اہتمام نہیں کیا جاتا خواہ وہ اس سے قیمتی ہو یا گھٹیا ہو وجہ اس کی یہ ہے کہ شریعت محمدی صلی اللہ علیہ وسلم نے انسانوں کو یہ سبق و تعلیم سکھائی ہے کہ اے نوشہ اور ہونے والے شوہر اب آج سے تم اس چھواروں کو پابندی سے استعمال کرتے رہنا تمہیں اس کی ضرورت پڑے گی اسی لئے چھوارے قوت مردانگی کے اکثر نسخوں میں ڈالے جاتے ہیں۔ چھواروں سے منی پیدا ہوتی ہے اور گاڑھی بھی ہوتی ہے۔

خیالی اور نفسیاتی نامردوں کے لئے علاج:

بعض مرتبہ انسان کو اپنے وہم و خیال سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ میں نامرد ہوں حالانکہ وہ

ردانہ طاقت والا صحیح تندرست ہوتا ہے جیسا کہ ہم نے پیچھے ذکر کیا ہے ایسے لوگوں کو جانوروں اور یوانوں کے آپس کے ملاپ (جفتی) دیکھنے سے فائدہ ہوتا ہے۔ نفسیاتی نامردی ختم ہوتی ہے۔

فسیاتی نامردی کے لئے دوا:

یہ دوا خیالی وہمی نفسیاتی نامردوں کے لئے مفید ہے۔ برگ بھنگ ۳ ماشہ بادام ۳ ماشہ، جائفل ۲ شہ، ثعلب پنجہ ۲ ماشہ، جدوار ماشہ دال چینی اماشہ، جاوتری اماشہ، یہ تمام کو باریک کر کے مثل چنے کی سائز ں گولیاں بنالیں عرق گلاب سے کھرل کر کے اور ۲،۲ گولیاں صبح وشام ۲۵ روز تک استعمال کریں۔

نگر کی وجہ سے نامردی کے لئے:

بعض مرتبہ شگر کی وجہ سے بھی نامردی ہو جاتی ہے یعنی مردانہ طاقت میں بہت کمی جاتی ہے اس کے علاج کے لئے دوائے حیرت Daway Herat ضرور استعمال کریں بہت مجرب اور بہت مفید ہے۔

لوک بندی کی وجہ سے نامردی:

بعض مرتبہ دشمن شہوت بند کرا دیتے ہیں جس کی وجہ سے شوہر عورت پر قابو نہیں پاتا اور ں کا حق ادا نہیں کرسکتا پھر عورت کی کوکھ بندی کی وجہ سے اولاد سے محرومی رہتی ہے اس کے لئے مختلف علاج ہیں ایک مجرب مزید صحیح علاج ہماری دوسری کتاب جس کا نام ''پوشیدہ زانے'' ہے بنگلور کے تمام بڑے کتب خانوں پر ملتی ہے اس میں تحریر ہے اس سے اپنا مسئلہ ل کریں یا پھر مجھ سے ملاقات کریں۔

شق کی بیماری کا علاج:

عشق اصل میں فسق ہے اگر کسی کو کسی عورت سے عشق ہو جائے تو اس کا صرف ایک ہی اج ہے بہتر تو یہ ہے کہ اسی عورت سے شادی کردی جائے اگر وہ مناسب ہو۔ اگر وہ غیر ناسب ہو تو اس سے شدید نفرت دلائی جائے اور سمجھا کر کسی دوسری اچھی رنگ وروپ

ناک نقشہ کی حسین وجمیل عورت کہ اس کی رغبت محبت بتا کر اس سے شادی کردی جائے بس اس حالت میں ضرور اس کے عشق کی آگ ٹھنڈی پڑ جائے گی۔

تمام مردانہ کمزور مریضوں کے لئے خاص ہدایت:

یہ ہدایت تمام انسانوں کے لئے ہیں خاص کر قوت باہ کے مریضوں کے لئے زیادہ خاص ہیں ان باتوں پر عمل کریں آنے والی بیماریوں ومشکلات سے حفاظت میں رہیں گے۔ لگی ہوئی بیماریوں سے نجات چھٹکارہ حاصل ہوگا۔ ہمیشہ سورج نکلنے سے پہلے اٹھنا چاہیے۔ نہار منہ تھوڑا بہت سادہ یا گرم پانی جیسا مزاج کو موافق ہو پئیں پھر بیت الخلاء (لیٹرن) جانا چاہیے خاص طور پر قبض کی بیماری والے حضرات ضرور اس پر عمل کریں تا کہ لیٹرن آسانی کے ساتھ ہو، بائیں پاؤں پر دباؤ ڈالتے ہوئے بیٹھنا چاہیے ایسا کرنے سے بیت الخلاء سے جلدی فراغت ہو جاتی ہے اور یہ سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ہے رات کو جلد سوئیں صبح کو جلد اٹھیں اس لئے کہ اکثر زیادہ تر احتلام رات کے آخر وقتوں میں ہوتا ہے سیر وتفریح پاک ہوا صبح کے وقت بہت مفید ہوتی ہے۔ پاک صاف ہوا سے سرخ خون زیادہ ہوتا ہے اسی لئے صبح کا ٹہلنا بہترین ٹانک ہے اس سے دل ودماغ تازہ ہوتا ہے بدن قوت ملتی ہے۔ نماز پڑھ کر کم سے کم دو گھنٹے روزانہ تیز رفتاری سے چلنا صحت کو باقی رکھنے کا بہترین پوشیدہ راز ہے۔ عشقیہ ناولوں سے بدتہذیب ساتھیوں سے فلم سنیماؤں سے بالکل اپنے آپ کو بچائیں اچھے نیک لوگوں کی مجلسوں وصحبتوں میں بیٹھا کریں۔ نمازوں روزوں کا خاص اہتمام کریں۔ خصوصاً مہینہ میں ایک دن روزہ بھی ضرور رکھیں۔ پیٹ کی خرابی وقبض سے بالکل غفلت نہ برتیں اگر قبض ہو جائے تو فوراً اس کا علاج کریں۔ قبض تمام بیماریوں کی جڑ وبنیاد ہے۔ ننانوے (۹۹) فیصد قبض کی وجہ سے بیماریاں پیدا ہوتی ہیں اگر قبض ہو جائے تو ایک دو وقت کھانے کا ناغہ کر دیں، پانی زیادہ پئیں خاص کر صبح کے وقت نہار منہ پیٹ بھر کر پی لیں کھانے میں ہری سبزی کا زیادہ استعمال کریں مگر بھنڈی سے قبض ہوتا ہے لہٰذا قبض کی حالت میں بھنڈی نہ کھائیں۔ عام طور پر احتلام بھی قبض کے سبب ہوتا ہے۔ رات کا کھانا کھا کر کم سے کم

۱۸۰ قدم ضرور چلا کریں۔ سونے سے دو گھنٹہ پہلے رات کا کھانا کھالیا کریں۔ بہتر ہے کہ رات کا کھانا نماز عشاء سے پہلے کھالیا کریں پھر نماز ادا کریں رات کو سوتے وقت دودھ پینا اچھی بات ہے مگر تیز گرم دودھ ہرگز کبھی نہ پئیں خواہ رات میں یا دن میں کسی وقت بھی پئیں ہلکا نیم گرم پئیں رات کو سوتے وقت پانی بھی پیٹ بھر کر نہیں پینا چاہئیے اس سے بھی احتلام کا اندیشہ رہتا ہے اور ہوتا ہے دن کو کھانا پیٹ بھر کر کھا سکتے ہیں مگر رات کا کھانا پیٹ بھر کر نہیں کھانا چاہیے کچھ مقدار چھوڑ دیں۔ سونے سے پہلے پیشاب کر کے سوئیں آلۂ تناسل پر ٹھنڈا پانی ڈالیں اس سے احتلام ہونے سے حفاظت میں مدد ملتی ہے۔

عورت کے حاملہ ہونے کی علامت:

مرد عورت کی منی سے مل کر حمل ٹکتا ہے اور جب عورت کو حمل ٹھہرتا ہے تو سستی معلوم ہوتی ہے اور عورت کو پھر ایسا لگتا ہے کہ رحم یعنی بچہ دانی کا منہ عضو تناسل کو چوس رہا ہے۔ بچہ دانی کا منہ نہایت مضبوطی سے بند ہو جاتا ہے۔ مباشرت کے بعد رحم سے منی نہیں نکلتی۔ عورت کو ٹونڈی یعنی ناف اور شرمگاہ کے بیچ ہلکا ہلکا درد پیدا ہوتا ہے۔ بچہ دانی کا منھ اس قدر شدت سے بند ہوتا ہے کہ اس میں باریک سلائی بھی نہیں جا سکتی۔ بچہ دانی اوپر کو کھینچ جاتی ہے۔ حیض کا آنا بند ہو جاتا ہے اور پیشاب ذرا تکلیف سے آنے لگتا ہے۔ عورت کو مباشرت سے نفرت ہو جاتی ہے اور اگر مباشت کی جائے تو لذت کا احساس نہیں ہوتا بلکہ مباشرت کے وقت عورت کی ناف کے نیچے درد ہوتا ہے۔ جی مچلانے لگتا ہے اگر حاملہ کے پیٹ میں مرد بچہ (لڑکا) ہوتا ہے تو مباشرت سے اور زیادہ نفرت ہوتی ہے حمل ٹھہرنے کے بعد طبیعت میں بے چینی معلوم ہوتی ہے بدن بھاری اور سست پڑنے لگتا ہے۔ ابکائیاں کھٹی ڈکاریں آتی ہیں کبھی دل بھی دھڑکنے لگتا ہے۔ ایک دو مہینہ کے بعد الٹی سیدی چیزیں کھانے کی چاہت ہوتی ہے۔ دو مہینے کے بعد یہ چاہت بہت بڑھ جاتی ہے، کبھی آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں، عورت کی نظر تیز ہو جاتی ہے۔ یہ تمام علامات لڑکے کے حمل میں کم پائی جاتیں ہیں۔ شہد ۲ تولہ، بارش کا پانی ٦ تولہ دونوں ملا کر سوتے وقت عورت کو پلادیں صبح کو اگر اس کے پیٹ میں درد ہو اور پیچس معلوم ہو تو سمجھو کہ وہ عورت حاملہ ہے۔ پستانوں کی رگیں زیادہ نیلی اور پستانوں کی

پھنٹیاں زیادہ کالی لمبی ہو جاتی ہیں۔ حمل کے ابتداء کے تین مہینے تک پیٹر و پر ٹٹو لنے سے رحم محسوس نہیں ہوتا پھر رفتہ رفتہ وہ بڑھتا رہتا ہے۔ چوتھے مہینے میں پیٹروں میں اگر ٹٹولا جائے تو رحم کا پتہ چلتا ہے۔ پانچویں مہینہ میں ناف کے قریب آجاتا ہے۔ چھٹے مہینہ میں ناف تک پہنچ جاتا ہے۔ ساتویں مہینہ میں ناف سے دو انچ اوپر آٹھویں مہینہ میں آٹھ انچ اوپر آجاتا ہے۔ نویں مہینہ میں پیٹ کے محراب کے قریب تک بڑھ جاتا ہے۔ حیض ماہواری کا بند ہو جانا یہ حمل کی خاص علامت ہے لیکن حیض کبھی کسی بیماری کی وجہ بھی بند ہو جاتا ہے حالانکہ حمل نہیں ٹھہرتا ہے۔ شروع حمل میں عورت کو تھوک بہت آتا ہے۔ بعض مرتبہ اس قدر آتا ہے کہ عورت خود پریشان ہو جاتی ہے۔ حمل ٹھہرنے کے بعد ایک ہفتہ سے ۴ ہفتوں تک صبح کے وقت حاملہ کو قئے یا قئے سی ہوتی ہے اکثر چوتھے مہینہ میں خود بخود بند ہو جاتی ہے۔

حمل ٹکنے کے دو مہینے بعد پستان بڑھ جاتے ہیں دبانے سے درد کرتے ہیں بھنٹیوں کے گرد رنگت گہری ہو جاتی ہے۔ زیادہ پھیلے ہوئے ابھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں حمل کے آخر دنوں میں دودھ نکلتا ہے اکثر چوتھے مہینہ میں یا کچھ زیادہ عرصہ میں حمل کی یقینی علامت اندر سے بچہ کی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ چنانچہ بچہ دانی کے دونوں طرف اگر ٹھنڈا ہاتھ رکھا جائے تو بچہ حرکت کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے اگر رحم پر استھوپ آلہ لگا کر سنا جائے تو بچہ کی دل کی آواز سنائی دیتی ہے اگر یہ دل کی آوازیں ایک منٹ میں ۱۲۰ سے ایک سو چالیس مرتبہ سنائی دیتی ہیں اگر یہ دل کی آوازیں ایک منٹ میں ایک سو چالیس (۱۴۰) ہوں تو لڑکی ہونے پر اشارہ ملتا ہے ان آوازوں میں حاملہ کے دل کی آوازوں کا شبہ پڑ جاتا ہے۔ لیکن حمل والی عورت کی دل کی حرکت ایک منٹ میں پچھتر (۷۵) مرتبہ سے زیادہ نہیں ہوتیں۔ حمل ٹھہرنے کے دو مہینے کے بعد پیشاب میں ہلکی چربی اور چونے کے اجزاء نکلتے ہیں جو حمل کے آخر تک نکلتے رہتے ہیں۔ اسی وجہ سے اگر حاملہ کے قارورے (پیشاب) کو رکھ کر دیکھا جائے تو چربی اور چونے کے ساتھ مل کر دھنی ہوئی کپاس کی طرح ایک جسم قارورہ کے اوپر معلوم ہوتا ہے جس سے حمل ٹھہرنے کی اچھی طرح سے پہچان ہو سکتی ہے۔

حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی اس کی علامت:

اس چیز کو جاننے کے لئے کہ حمل میں لڑکا ہے یا لڑکی تو اس کے لئے چاہیے کے حاملہ کے

دودھ میں جوں یا چیچڑی ڈال دیں اوپر سے دودھ ڈالیں اگر وہ دودھ جوں یا چیچڑی اس دودھ سے باہر نکل آئے تو جان لینا چاہیے لڑکی کا حمل ہے اور اگر نہ نکلے تو سمجھ لینا چاہیے کہ لڑکے کا حمل ہے۔

انتہائی سنگین غلطی:

بڑے مال والے اللہ کی رحمتوں کے منکر اور ناقدرے لوگ ڈاکٹروں وغیرہ سے عورت کے حمل کی جانچ کراتے ہیں کہ کہیں لڑکی کا تو حمل نہیں ہے اگر اس کا پتہ چل جائے کہ لڑکی ہے تو حمل کو ساقط کرا دیتے ہیں۔ کچھ بے ایمان ڈاکٹر اپنی کمائی کرنے کے لئے جھوٹ بول کر لڑکی کا حمل بتا کر خوف دلاتے ہیں۔

خوب اچھی طرح یاد رکھیں:

یہ مسئلہ خوب اچھی طرح یاد رکھیں کہ ایک سو بیس دن یا اس سے زیادہ کا حمل جو گرایا جائے گا وہ ایسا ہے جیسے کسی جاندار زندہ انسان کو ہلاک اور قتل کرنے کا گناہ ہوتا ہے۔ ہاں اس مدت سے کم کا حمل ہو انتہائی مجبوری لاچاری حمل کی وجہ سے حاملہ کی جان کے ہلاک ہونے کا یقینی رپورٹ ہو تو پھر شدید عذر کی وجہ سے متقی علماء ومفتیان کرام سے مسئلہ پوچھ کر گروایا جا سکتا ہے۔ وہ بتائیں گے کہ شدید عذر کس کو کہتے ہیں۔ اس سلسلہ میں ایک تعویذ ہے جو ہماری کتاب "پوشیدہ خزانے" کے نام سے بنگلور کے اکثر کتب خانوں میں ملتی ہے۔ اس کے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے یا پھر ہم سے رجوع ہوں۔

حمل میں لڑکا لڑکی ہونے کی علامت:

بعض علامتیں ایسی ہیں جن سے یہ پتہ لگایا جا سکتا ہے کہ حمل میں بچہ لڑکا یا لڑکی۔ اس سلسلہ میں چند تجربہ ہیں جو کہ عموماً صحیح ہوتے ہیں یقینی طور پر تو عالم الغیب والشہادۃ اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے چوں کہ وہ علام الغیوب ہے۔

حمل میں لڑکا لڑکی ہونے کی علامتیں:

تجربہ کے طور پر حمل میں لڑکا لڑکی ہونے کی شناخت کے طریقے درج کرتے ہیں۔ جس

حاملہ عورت کے پیٹ میں لڑکا ہوتا ہے تو اس عورت کے چہرہ کا رنگ صاف ستھرا ہوتا رہتا ہے۔ دل اس عورت کا خوش رہتا ہے اور اسے جی متلانا اور بری چیزوں کے کھانے کی خواہش کم ہوتی ہے! سیدھے دائیں کوکھ کی طرف وزن زیادہ ہوتا ہے اور بچہ کی حرکت بھی دائیں سیدھی طرف ظاہر ہوتی ہے۔ جب اس حاملہ عورت کے پستان بڑھنے لگتے ہیں اور ان کی رنگت میں تبدیلی ہونے لگتی ہے تو پہلے سیدھی دائیں طرف والے پستان میں فرق ہوتا ہے۔ خاص طور پر دائیں طرف والے پستان کی بھنٹی میں تبدیلی و تغیر ہوتا ہے یہ سب علامات حمل میں لڑکا ہونے پر پائی جاتیں ہیں۔ اور جب حمل میں لڑکی ہوتی ہے تو ان بیان کی ہوئی علامتوں کے خلاف علامتیں ہوتی ہیں! حمل میں لڑکا ہونے پر حاملہ کا دودھ بہت گاڑا ہوتا ہے کہ اگر دودھ کی ایک دو بوندھ (قطرہ) آئینہ شیشہ پر ڈال دیں تو وہ پھیلتا اور بہتا نہیں ہے بلکہ ایک ہی جگہ پر ٹھہرا رہے گا اور اگر اس کو دھوپ میں رکھ کر دیکھیں تو چاندی کے پانی کی طرح یا موتی کے دانے کی طرح ابھرا ہوا معلوم ہوتا ہے اور اگر ان علامتوں کے خلاف علامت ہوں تو سمجھو لڑکی کا حمل ہے۔

اگر حاملہ عورت اٹھتے وقت داہنے سیدھے ہاتھ پر زور دے کر اٹھے تو یہ علامت لڑکا ہونے کی ہے اور اگر بائیں الٹے ہاتھ پر زور دے کر اٹھے تو لڑکی ہونے کی علامت ہے۔ حاملہ عورت جب چلنے کے لئے اٹھے اگر پہلے داہنا پاؤں اٹھائے تو لڑکا ہونے کی علامت ہے اور اگر بایاں پیر اٹھایا کرے تو لڑکی کی علامت ہے! اگر پیٹ میں لڑکا ہوتا ہے تو تین مہینہ کے بعد حرکت کرنے لگتا ہے اور لڑکی ۴ مہینے کے بعد حرکت کرتی ہے۔

زراوند ۴ ماشہ پیس کر شہد میں ملالیں اور ہرے رنگ کے کپڑے میں اس کو لتھیڑ کر صبح نہار منہ حاملہ عورت کی شرمگاہ میں رکھی جائے اور وہ حاملہ دوپہر تک کچھ نہ کھاوے نہ پئے اگر اس وقت تک منہ کا ذائقہ میٹھا ہو تو حمل میں لڑکا ہے اور اگر ذائقہ کڑوا ہو تو لڑکی ہے اور اگر کوئی ذائقہ معلوم نہ تو کچھ بھی نہیں ہے یعنی حمل ہی نہیں ہے۔

لڑکے پیدا ہونے کے اصول:

لڑکا اور لڑکی پیدا ہونا یہ کسی انسان کے بس میں نہیں ہے بلکہ انسانوں کے اور تمام کائنات کے پیدا کرنے والے خالق، مالک کے قبضہ قدرت میں ہے۔ پہلے زمانہ سے بھی

لوگ لڑکیوں کے پیدا ہونے کو برا سمجھتے ہیں اور لڑکوں کا پیدا ہونا اچھا سمجھتے ہیں۔ حالانکہ یہ لوگوں کا خیال ونظریہ سراسر غلط ہے بلکہ لڑکا اللہ کی نعمت ہے۔ اور لڑکی اللہ کی رحمت ہے جہاں رحمت ہوتی ہے وہاں نعمت ضرور ہوتی ہے۔ اور جہاں نعمت ہو وہاں ضروری نہیں کہ رحمت بھی ہو پھر بھی کچھ ایسے اسباب ہیں کہ رب العالمین اگر چاہے تو انسان کی کوشش میں جان ڈال دے بعض لوگوں کے لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہیں لڑکا نہیں ہوتا تو ایسے لوگوں کو چاہیے کہ سبب اختیار کریں اور مسبب الاسباب سے برابر مانگتے رہیں۔

سبب کے طور پر لڑکا پیدا ہونے کا پوشیدہ راز:

جس عورت کے ہمیشہ لڑکیاں ہی پیدا ہوتی ہوں اور لڑکے کی چاہت ہو تو اس کے لئے یہ عمل کریں کہ شروع حمل سے عورت کا شوہر یا کوئی دوسری عورت اس حمل والی عورت کے پیٹ پر روزانہ چالیس مرتبہ یا مصور انگلی سے گول دائرہ بناتے ہوئے پڑھ لیا کرے۔ انشاءاللہ فضل ربی ہوگا۔

سبب کے طور پر لڑکا پیدا ہونے کا پوشیدہ راز:

یہ عمل بھی مفید ہے کہ مثل اوپر کے طریقہ عورت حاملہ کے پیٹ پر انگلی سے گول دائرہ ۷۰ مرتبہ بنائے اور ہر مرتبہ میں یا متین پڑھا جائے۔

نوٹ: ۔اس سلسلہ میں بھی ہماری کتاب ''پوشیدہ خزانے'' کے نام سے ہے اس کا مطالعہ مفید ثابت ہوگا۔ بنگلور کے اکثر کتب خانوں میں موجود ہے۔

اسم محمد اور اسم اللہ کی برکت:

اسی سلسلہ میں جب عورت کو حمل ٹھہر جائے تو شروع حمل میں ہی اس جنین کا نام محمد سے ملا کر رکھ دیں۔ بعض بزرگوں اور اولیاء اللہ کا ارشاد ہے کہ اس جنین کا نام اللہ کے لفظ سے ملا کر رکھ دیں تو ان اسماء مبارکہ کی برکت سے تولد لڑکے کا ہوتا ہے۔

نوٹ: ۔جو بات سمجھ میں نہ آوے معلوم کر سکتے ہیں۔ جواب کے لئے جوابی خط آنا چاہیے ورنہ جواب ملنا مشکل ہوگا۔ محمد اشرف امرہوی امام وخطیب۔

سبب کے طور پر لڑکا پیدا ہونے کا اصول:

اگر شوہر حیض ماہوری کے دن ختم ہونے کے بعد فوراً مباشرت کرے تو اس سے جو حمل ٹھہرے گا تو انشاء اللہ لڑکی کا ہوگا اور اگر حیض کے دنوں کے ختم ہونے کے بارہویں (۱۲) روز بعد جو حمل ٹھہرے گا تو اس سے انشاء اللہ تعالیٰ لڑکے کا حمل ہوگا۔

لڑکا پیدا ہونے کے لئے سبب کے طور پر غذا:

ایک انتہائی ولی کامل حضرت علامہ امام ذہبی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا جو کہ مجرب بھی ہے کہ اگر حاملہ عورت کو بالکل شروع حمل کی حالت سے کھجوریں چند ماہ کھلائیں جائیں تو اس سے لڑکا پیدا ہونے کے امکانات بہت ہوتے ہیں اور اکثر لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

لڑکا پیدا ہونے کا پوشیدہ راز:

جس قدر زیادہ خوش حالی اور کشادگی چین و آرام والی زندگی مرد عورت کی ہوگی تو ان لوگوں کے یہاں لڑکیاں زیادہ پیدا ہوتی ہیں اور جن کے یہاں زندگی تنگ اور پریشان کی زیادہ ہوگی ان کے یہاں لڑکے زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔

لڑکا لڑکی پیدا ہونے کا پوشیدہ راز:

یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ اگر شوہر بیوی سے زیادہ طاقتور ہے کہ مرد کی منی عورت پر سبقت لے ہوئے ہے تو ان کے یہاں لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ اور اگر بیوی شوہر سے طاقتور ہے کہ بیوی کی منی شوہر کی منی پر سبقت لئے ہوئے ہے تو لڑکی کا حمل ہوتا ہے اور اگر زوجین کی قوت و منی برابر ہے تو اس سے ہیجڑا (زنخا) پیدا ہوتا ہے۔

لڑکا پیدا ہونے کا سبب کے طور پر نیا اصول:

ہر مرد کے دو خصیہ (فوطے) ہوتے جن کا تفصیلی ذکر ہم پیچھے بیان کر چکے ہیں ان دو خصیوں (فوطوں) میں منی ہوتی ہے۔ داہنی سیدھی طرف والے خصیہ میں لڑکے کے وجود

قائم ہونے کی اور بائیں طرف والے خصیہ میں لڑکی کے وجود قائم ہونے کی منی ہوتی ہے۔ جب لڑکے کی چاہت ہو تو شوہر مباشرت کرتے وقت داہنی طرف کے خصیہ کو اوپر کی جانب چڑھالے اور بائیں طرف کا خصیہ پر کسی ربڑ کو چڑھادے تاکہ وہ اوپر نہ ہو نیچے ہی رہے اور اگر لڑکی کی خواہش ہو تو مباشرت کے وقت شوہر بائیں طرف کے خصیہ کو اوپر کی جانب کسی ڈوری وغیرہ سے کرلے اور سیدھی طرف والے خصیہ پر ربڑ چڑھادے تاکہ وہ اوپر نہ ہو نیچے کی جانب جھکا رہے۔ یہ اصول عقل مندوں کا تجربہ شدہ ہے اس طور پر کہ ایک بکری کا سیدھی طرف کا خصیہ کاٹ کر آپریشن کرکے بکری کے پاس چھوڑا تو اس بکری سے سب بچے مادہ پیدا ہوئے پھر ایک دوسرا بکرا لے کر اس کا بایاں طرف کا خصیہ کاٹ کر اس بکرے کو بکری کے پاس چھوڑا تو پھر اس بکری سے جتنے بچے ہوئے وہ سب نر پیدا ہوئے پھر یہی تجربہ کتے پر کیا گیا اس پر بھی یہ اصول صحیح نکلا پھر اسی طرح یہ تجربہ بندر پر کیا گیا اس پر بھی یہ تجربہ صحیح قائم ہوا پھر خرگوش پر کیا گیا اس پر بھی صحیح ثابت ہوا کہ داہنی جانب کے خصیہ میں نر یعنی لڑکا پیدا ہونے کی منی ہوتی ہے اور بائیں جانب کے خصیہ میں مادہ یعنی لڑکی پیدا ہونے کی منی ہوتی ہے۔

یہ بات خوب سمجھ لیں:

کہ یہ جو تمام اصول آپ کے سامنے عرض کئے گئے ہیں تجربات کے طور ہیں۔ ورنہ تو سب کچھ لڑکے اور لڑکیاں دینے نہ دینے ہونے یا نہ ہونے کا پورا اختیار مالک کائنات خالق کائنات کے قبضہ وقدرت میں ہے کوشش واسباب اختیار کرنا انسان کا کام ہے اس کوشش میں جان ڈالنا خالق انس وجن کا کام ہے۔ فقط

خوبصورت اولاد پیدا ہونے کا اصول:

اگر کوئی شخص یہ ہے کہ اس کے اولاد خوبصورت پیدا ہو تو چاہیے کہ ایک خوبصورت بچہ کی تصویر (فوٹو) لے کر اس مقام پر لگادیں کہ مباشرت کے وقت عورت کی نظر اس پر پڑے اور اس وقت وہ اس کو دیکھے تو یقیناً اس عمل سے پیدا ہونے والا بچہ شکل وصورت میں اسی طرح ہوگا جس طرح کی تصویر دیکھی گئی ہے۔

ضروری خصوصی ہدایت:

مسلمانوں کے پیارہ وپاکیزہ مذہب وشریعت پاک نے ہر جاندار کی تصویر بنانا گھر وغیرہ میں رکھنا منع کیا ہے خواہ وہ تصویر کسی کی بھی ہو لہٰذا اس عمل کے لئے صرف اسی وقت استعمال کریں بعد کو ہٹادیں۔ حدیث پاک ہے جس گھر میں جاندار کی تصویر ہوتی ہے وہاں پر رحمت الٰہی کے فرشتے نہیں آتے۔

مزید اولاد کے خوبصورت ہونے کا اصول:

یہ بات تجربہ وآزمودہ ہے اور عقل مندوں نے بھی فرمائی ہے کہ اگر حالت حمل میں حاملہ خوش خرم رہے کسی طرح کا رنج وغم پاس نہ پھٹکنے دے تو اس حمل سے پیدا ہونے والی اولاد خوبصورت پیدا ہوگی۔

ایک نصیحت کا لطیفہ:

ایک عورت نے پوچھا کہ ہمارے بچے کالے کیوں پیدا ہوتے ہیں تو اس کا جواب یہ دیا گیا کالے ہونے کی وجہ یہ ہے کہ جب شوہر بیوی کو دیکھتا ہے تو وہ اس کو دیکھ کر جلتا ہے اور جب بیوی شوہر کو دیکھتی ہے تو وہ اس کو دیکھ کر جلتی ہے اور بچہ اندر ہی اندر جلتا ہے اور جو چیز جل جاتی ہے وہ کالی ہو جاتی ہے اس لئے بچے کالے پیدا ہوتے ہیں۔

خوبصورت اولاد پیدا ہونے کی غذا:

حالت حمل میں اگر اکثر حاملہ خربوزہ کثرت سے کھائے تو ہونے والی اولاد خوبصورت پیدا ہوتی ہے بعض حکماء کا بیان ہے کہ حالت حمل میں سنترہ زیادہ کھانے سے اولاد اچھی خوبصورت پیدا ہوتی ہے۔

مزید اولاد خوبصورت پیدا ہونے کا اصول:

حالت حمل میں اگر عورت سفید رنگ کی چیزیں زیادہ استعمال کرے کھانے میں بھی

سفید اشیاء مثل دودھ، کھیر، فیرنی وغیرہ اور پہننے اوڑھنے میں بھی سفید رنگ استعمال کرے تو پیدا ہونے والی اولاد گوری پیدا ہوتی ہے۔

خوبصورت اولاد پیدا ہونے کے لئے بعض کا تجربہ:

بعض کا تجربہ ہے اور لوگوں نے بیان بھی کیا ہے کہ اگر حالت حمل میں عورت دودھ میں زعفران ملا کر (بقدر مناسب) پی لیا کرے رات کو یا صبح کو تو پیدا ہونے والی اولاد خوشنما پیدا ہوتی ہے۔

خوبصورت اولاد پیدا ہونے کا مبارک اصول:

حضرت عبداللہ بن عباسؓ کا فرمان مبارک ہے کہ کھانے کے درمیان میں جو کھانا دستر خوان پر گر جائے پھر اس کو اٹھا کر جو انسان کھانے کی عادت رکھے گا تو اسکی جو اولاد پیدا ہوگی وہ حماقت بے وقوفی سے محفوظ رہے گی اور مصیبت سے عافیت میں رہے گی اور اس کی اولاد حسین وجمیل پیدا ہوتی ہے۔

اولاد خوبصورت اور آسانی سے پیدا ہونے کے لئے:

اگر حاملہ عورت حمل کے دنوں میں گلقند کھاتی رہے تو بچہ بہت آسانی سے پیدا ہوتا ہے اور شکل وصورت میں بھی بہت خوبصورت پیدا ہوتا ہے۔

وہ دوائیں جس سے کچھ دنوں کے لئے حمل نہیں ٹھہرتا:

وہ دوائیں جس سے عورت کو حمل ٹکنے سے روکتی ہیں یہ ہیں کہ مازو باریک پیس کر اس میں روئی کو لتھیڑ لیں اور مباشرت سے پہلے اس روئی کو رحم میں رکھ دیۓ جائے تو حمل نہیں ٹھہرتا مجرب ہے اگر عورت تخم ارنڈ چھلے ہوئے ایک عدد کھائے تو ایک سال تک حاملہ نہیں ہوگی اگر ۲ عدد کھائے تو ۲ سال تک اسی طرح جتنے کھائے گی اتنے ہی سال تک حاملہ نہیں ہوگی۔ اگر مرد اپنے آلۂ تناسل پر سہاگہ آب سداب گھس کر طلا کر لے اور مباشرت کرے تو عورت کو حمل نہیں ٹکے گا۔

برتھ کنٹرول کے لئے دوا:

چونے کے اوپر کا پانی ایک حصہ تل کا تیل ایک حصہ دونوں کو برابر ایک باٹل میں

ملا لیں اور زور سے ہلائیں جب مکھن کی طرح ہو جائے تو مباشرت سے پہلے آلہ تناسل پر لگا کر مباشرت کرنے سے حمل نہیں ٹھہرتا جب تک یہ عمل کیا جائے گا عورت حاملہ نہیں ہوگی۔

وہ دوائیں جس سے عورت کو پوری زندگی حمل نہیں ٹکتا:

یہ وہ دوائیں ہیں جس سے عورت پوری زندگی حمل ٹکنے سے بچی رہتی ہے وہ یہ ہیں (۱) اگر عورت اپنے حیض کا خون جو پہلی مرتبہ آئے اپنے پورے بدن پر مل لے تو تمام عمر حاملہ نہیں ہوتی یہ عمل فاحشہ طوائفوں کا ہے جس کو علامہ امام دمیری رحمۃ اللہ علیہ نے بیان فرمایا ہے (۲) دوسرے کالا زیرہ تخم ہلیلہ کابلی، ناگ کیسر، نرکچور، کلونجی، کائے، پھل یہ سب ایک ایک تولہ کوٹ چھان کر سات خوراکیں بنالیں اور ایک ایک خوراک حیض ماہواری کی حالت میں روزانہ سات دن تک کھلائیں (۳) دار فلفل، بائے بڑنگ سہاگہ ہم وزن پیس کر دودھ کے ساتھ حیض کے ختم ہونے کے بعد پلائیں۔

مرد عورت کا امتحان کہ اولاد ہونے کی صلاحیت ہے یا نہیں:

اس بات کا پتہ لگانا کہ اولاد نہ ہونے کی کمی مرد کی طرف سے ہے یا عورت کی کہ جس کی وجہ سے اولاد سے محرومی ہے تو اسکا ایک طریقہ یہ ہے کہ مرد کا پیشاب الگ ہو اور عورت کا پیشاب الگ ہو اور الگ الگ کدو (لوکی) یا کاہو کے درخت کی جڑ میں ڈالدیں جس کا پیشاب اس کے درخت کو خشک کردے تو کمی اس کی ہوگی۔

بے اولاد مرد کے امتحان کا طریقہ:

بے اولاد والے مرد اور عورت کے کمی کے پہچان کا طریقہ ایک یہ بھی ہے کہ گیہوں اور باقلہ اور جوان کے سات سات دانے لیں اور ہر ایک کے دو دانے مٹی میں بودیں اور مرد اور عورت کو الگ الگ پیشاب کرنے کو کہیں بس جس کے پیشاب سے دانے نہ اگیں اسی کی طرف سے کمی ہے یہ امتحان اس مرد عورت کا ہے جسکی منی میں بچہ پیدا کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی اصل میں مرد عورت کی منی ہی بچے بننے کی طاقت ہوتی ہے جیسے کہ بعض درختوں میں پھل نہیں آتے اسی کو بانجھ کہتے ہیں لہٰذا پہلے بے اولاد والے اپنے بانجھ پن کا علاج کرائیں اگر کوئی صحیح حکیم مل جائے اور

توجہ کے ساتھ علاج کیا جائے اور کرایا جائے تو بڑی کامیابی کے ساتھ بانجھ پن دور ہو سکتا ہے۔

مزید عورت کے بانجھ پن معلوم کرنے کا طریقہ:

عورت کے بانجھ پن جاننے کا ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ لہسن کی پوتھی کو ایک روئی کے ٹکڑے میں لے کر عورت اپنی شرمگاہ میں سات یا آٹھ گھنٹے رکھ لے اگر اس کے منہ میں لہسن کی بو آنے لگے تو اس کا علاج دواؤں کے ذریعہ سے ہو سکتا ہے اور علاج ہو جانے پر وہ بانجھ عورت کا بانجھ پن ختم ہو کر حمل کے قابل ہو جائے گی اور اگر اس کو لہسن کی بو نہ آئے تو لا علاج سمجھنا چاہیے۔

مرد عورت کے امتحان کا ایک اور طریقہ:

مرد عورت کے امتحان کا ایک اور طریقہ یہ ہے کہ مرد عورت کی منی الگ الگ پانی میں ڈالی جائے جس کی منی اوپر تیرتی رہے کمی اسی میں ہوگی مزید یہ کہ دوربین کے ذریعہ مرد عورت کی منی کا امتحان ہو جس کی منی میں منی کے کیڑے نہ ہوں یا اس میں خون یا پیپ کی ملاوٹ ہو تو اس میں بھی کمی جانی جائے گی۔

اگر مباشرت سے جلدی فراغت ہو جاتی ہو:

اگر مباشرت میں انزال بہت جلد ہو جاتا ہو یعنی امساک (رکاوٹ) نہ ہو تو اسکی کئی شکلیں ہیں بعض لوگوں کو انزال اتنی جلدی ہو جاتا ہے کہ آلۂ تناسل شرمگاہ میں داخل کرنے اور ہونے سے پہلے فوراً انزال ہو جاتا ہے تو یہ بیماری مرض ہے اس کو سرعت انزال (منی کا جلدی نکلنا) کہتے ہیں۔ لیکن اپنی چاہت کے مطابق دیر سے انزال ہونا اس کو سرعت انزال نہیں کہیں گے اور انزال میں رکاوٹ ہونے کو امساک کہتے ہیں۔ امساک کا عرصہ طے نہیں حرکت کے ساتھ زیادہ سے زیادہ پانچ منٹ ہیں۔ بعض لوگوں کو اس سے بھی زیادہ دیر تک امساک ہو سکتا ہے۔ حرکت کے ساتھ آدھے منٹ تک امساک ہونا کم سے کم وقفہ ہے اگر آدھے منٹ سے پہلے یا آلۂ تناسل کے دخول سے پہلے انزال ہو جاتا ہو تو اسکا علاج کرنا ضروری ہے اور یہ سرعت انزال کے بہت سے اسباب ہیں اور ان سب کے الگ الگ علاج و تدابیر ہیں۔

خصوصی ہدایات سرعت انزال کے مریض کے لئے:

سرعت انزال کے مریض امساک پیدا کرنے والی دواؤں کی تلاش کرتے ہوئے نظر آتے ہیں تو وہ لوگ خوب سمجھ لیں کہ بلاسوچے سمجھے امساک کی دوا استعمال نہ کریں بلکہ اس کا سبب دریافت ہونے کے بعد اس کا حل وعلاج ہو۔ عام بدنی کمزوری کو دور کرائیں چند اہم نسخے برائے امساک تحریر ہیں۔

سرعت انزال کے مریض کے لئے نسخہ:

عاقر قر حا سونٹھ، خولنجان، لونگیں، زعفران یہ سب ایک ماشہ قرنفل، سورنجان دو دو ماشہ کو کوٹ چھان کر ایک پاؤ دودھ میں ایک چمچہ ملائی اور ایک چمچہ شکر کے ساتھ استعمال کریں۔

سرعت انزال کے مریض کے لئے بہترین نسخہ:

جوز بوا، قرنفل ایک ایک ماشہ زعفران رتی بھر مشک افیون ایک ایک رتی سب چیزوں کو باریک کر کے شہد کے لگاؤ سے چنے کی برابر گولیاں بنالیں اور ایک گولی مباشرت سے پانچ منٹ پہلے کھالیں۔

سرعت انزال کے مریض کے لئے خصوصی ہدایت:

سرعت انزال کے مریض کو کھٹائی بہت نقصان دیتی ہے لہٰذا ضروری ہے کہ کھٹائی کو بالکل ترک کر دیں ورنہ کوئی دوا سے فائدہ نہیں ہوگا۔ سرعت انزال کے مریض کے لئے یہ بھی احتیاط کی چیز ہے کہ وہ ننگی گندی تصویروں وفلموں سے بچے۔

ایک سچا حقیقی واقعہ:

میرے ایک خاص محبت فرما دہلی سلیم پور کے رہنے والے انتہائی نیک سیرت وصورت متقی، پرہیزگار جو کہ آئیوردیک ڈاکٹر بھی ہیں انہوں نے بتایا کہ میرا اپنا تجربہ بھی ہے کہ اگر صحیح تندرست آدمی ہو اور وہ اپنے خیالات کو پاکیزہ رکھے کسی طرح کی بدنظری نہ کرے نہ دماغی نہ خیالی ہر طرح کے گندے تصورات سے پاک صاف رہے تو فرمایا حضرت ڈاکٹر صاحب نے امسکاک (رکاوٹ) بہت ہوتا ہے اور اتنا ہی ہوتا جتنا وہ چاہے وہ خود فرماتے

ہیں کہ آدھا گھنٹہ کا تجربہ ہے امساک کا۔لہٰذا سرعت انزال کے مریضوں کے لئے یہ بھی احتیاط ہو کہ مباشرت کے وقت اپنے خیال کو اس طرف سے ہٹا کر دوسری طرف منتقل کردے کیوں کہ سرعت انزال کا ہونا دماغ کا فعل ہے کہ جتنا ذہن و دماغ فعل مباشرت کی طرف اور بیوی کے حسن و جمال کی طرف مائل وراغب ہوگا فوراً انزال ہو جائے گا۔

امساک (رکاوٹ) کے لئے ایک عمل:

امساک کے لئے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ مباشرت کرتے وقت جب انزال ہونے لگے تو فوراً مباشرت کی حرکت سے بالکل رک جائے اور سانس خوب زور سے اندر کی جانب لے پھر حرکت شروع کرے اور سانس آہستہ آہستہ چھوڑے پھر جب انزال ہونے کے قریب ہو تو پھر سانس خوب زور سے تیزی کے ساتھ اندر کی جانب کھینچے مثل اوپر کے طریقہ کے آہستہ سے سانس نکالے اس طرح کرنے سے امساک کا وقفہ لمبا ہو جاتا ہے۔

سرعت انزال کے مریض کے لئے ہدایت:

سرعت انزال کے مریضوں کے لئے خصوصی ہدایت ہے کہ ایسے لوگ زیادہ گرم تیز دواؤں کو نہ کھائیں اور جہاں تک ہو سکے نشہ آور چیزوں سے بچیں اس لئے کہ نشہ لانے والی چیزیں وقتی طور پر کام کرتی ہیں لیکن بڑھاپے کی عمر میں بہت نقصان پہنچاتی ہیں پہلے مزا پھر سزا صحیح صادق آتا ہے۔

امساک رکاوٹ کے لئے ایک نسخہ:

گوکھرو، تالمکھانہ، ستاور، موصلی سفید، کونچ کا مغز عاقرحا، تخم ریحان، قند سفید ان تمام کو ہموزن لے کر باریک پاؤڈر بنالیں اور ایک تولہ نیم گرم دودھ سے کھائیں۔

امساک (رکاوٹ) کے لئے مفید مجرب نسخہ:

املی کے بیج بھاڑ میں بھنوالیں اور اس کے اوپر کا چھلکا اتار دیں اور اس کو باریک پیس لیں اس میں ایک سال کا پرانا گڑ کا قوام بنا کر ڈال دیں اور تخم پلاس تخم سرس باریک کر کے

ملالیں اور چنے کے سائز کی گولیاں بنالیں ۳،۴ گولیاں رات کو سوتے وقت نیم گرم دودھ سے استعمال کریں۔ بہت عجیب نسخہ ہے اگر بنانا مشکل ہو تو مجھ سے آکر بنا بنایا حاصل کریں۔ محمد اشرف امروہوی امام مسجد، سیٹھ پالیہ H.M روڈ کراس، لنگراج پورم، بنگلور 84

امساک (رکاوٹ) کے لئے ایک نسخہ:

یہ نسخہ سرعت انزال اور جریان منی کے لئے بھی مفید ہے۔ ببول کی پھلی، ببول کی چھال، ببول کا گوند، ببول کی کونپل ہموزن کوٹ کر چھان کر سفوف بنالیں ڈھاک کا گوند کا بھی اضافہ کرلیں تو اچھا ہے گیہوں کے آٹے کی بھوسی پرانا گڑ ملا کر حلوا بنالیں ایک تولہ وزن مقدار دودھ سے کھالیا کریں۔

جریان احتلام سرعت انزال کے لئے مجرب نسخہ:

یہ نسخہ محترم جناب حکیم ڈاکٹر محمد حسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہزاروں مریضوں پر آزمایا ہوا ہے اور مثل تیر کے جلدی اثر کرتا ہے۔ جو تجربہ کریں گے وہی اسکی قدر کریں گے۔ تخم ہلہل، تخم مولسری، تخم سرس، تخم نیلوفر، تخم لاجونتی تالمکھانہ، موچرس بہو پھلی سب ۲،۲ تولہ اور دال سفید بڑھ کے دودھ میں مدبر کی ہوئی۔ ست سلاجیت اتولہ ست گلو اتولہ کوٹ پیس کر چھان لیں سفوف بنالیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح وشام گائے کے دودھ کے ساتھ کھائیں۔ جریان احتلام سرعت انزال رقت منی کے لئے آزما کر دیکھیں۔

لذت مباشرت سے عورت کو قید کرنے کا طلاء:

اگر کسی کی عورت فاحشہ ہونے لگے یا ہو جائے کہ غیر مردوں کے پاس آنے جانے لگےاو رشوہر یہ چاہے کہ میری بیوی میرے علاوہ کسی سے نہ ملے اور نہ کوئی اس کے پاس آسکے تو اسکے لئے یہ کرے کہ کنگھی سے نکالے ہوئے بال یا اسکے علاوہ انسانی بال آگ میں جلا کر راکھ بنالے پھر اس راکھ کو مکھن میں ملا کر طلاء کرلے اور اس طلاء کو آلۂ تناسل پر لگا کر مباشرت کرے تو اس مباشرت سے اس عورت کو اس قدر لذت ولطف آئے گا کہ وہ عورت شوہر کے علاوہ دوسرے شخص کے پاس جانا ہرگز پسند نہیں کرے گی۔ مگر ہاں اس شخص کے پاس جو ایسا عمل کرے۔

طلائے خاص برائے لذت:

کافور انسان کے سر کے جلے ہوئے بالوں کی راکھ دونوں ہموزن لیں اور ڈبل شہد ملا کر طلاء بنائیں مباشرت سے ایک گھنٹہ پہلے آلۂ تناسل پر لیپ کرلیں۔
فائدہ یہ بے حد وحساب حاصل ہوگی کتاب سے فائدہ اٹھانے والے فائدہ اٹھائیں

طلائے عجیب وغریب:

لال چونٹیاں جو آم کے درخت پر ہوتی ہیں تقریباً ۳۰۰ لیں ایک کلو گائے کے دودھ میں جوش دیں دہی بنا کر مکھن نکالیں اور رکھ لیں مباشرت سے پہلے گرم کر کے آلۂ تناسل پر سپاری چھوڑ کر چند قطرے مالش کریں کہ جذب ہو جائے ایک گھنٹہ کے بعد مشغول ہو جائیں یہ طلاء آلۂ تناسل کو لمبا اور موٹا کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔

برائے سختی پستان:

ڈھیلے پستانوں پر اگر اس کا استعمال کیا جائے تو بہت مفید یعنی وہ سخت ہو جاتے ہیں وہ یہ ہے کہ انار کا چھلکا ایک کلو اور چار کلو پانی میں ڈال کر خوب پکالیں تاکہ پانی آدھا کلو رہ جائے۔ پھر آدھا کلو تل کا تیل ڈالیں اور پھر اچھی طرح پکائیں کہ پانی سب خشک ہو جائے پھر کپڑے میں چھان کر شیشی میں حفاظت سے رکھ لیں اور ڈھیلے پستانوں پر کچھ دنوں تک مسلسل لگائیں۔

جریان کا مختصر بیان:

بلا ارادہ اور بلا حرکت کئے منی آلۂ تناسل سے نکل جاتی ہے کسی کو پیشاب کے اول یا بعد کو پیشاب کے ساتھ یا محنت کا کام کرتے وقت یا بوجھ اٹھاتے وقت یا شہوت کا خیال آنے سے یا چھونے سے بھی نکل آتی ہے بعض مرتبہ لیٹرن کرتے وقت زور لگانے سے بھی نکل آتی ہے عام طور پر سونے کی حالت میں نکلتی ہے چوں کہ منی بدن کی روح اور جان ہے (جیسے کہ ہم تفصیل سے پیچھے ذکر کر چکے ہیں) بدن کی روح ہے اس لئے اس منی کے نکلنے سے بدن میں سستی کاہلی پیدا ہوتی ہے اس جریان کے مریض کے کمر میں درد خصوصاً دماغ کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں عموماً عام

جسمانی کمزوری ہوتی ہے مزاج چڑچڑاپن کسی کام کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ سوائے سونے کے اور یادداشت بہت کمزور ہوتی رہتی ہے۔ چہرہ ڈراؤنی سے ہوتا چلا جاتا ہے عورت کی طرف رغبت کم یا ختم ہوجاتی ہے۔ کسی سے سلام کلام کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ اندھیرے میں رہنا زیادہ اچھا لگتا ہے اس جریان منی کا مریض ہمیشہ رنج وغم میں مبتلا رہتا ہے اور بعض مرتبہ زہر وغیرہ کے ذریعہ مرنے کو تیار ہوجاتا ہے کوئی چیز اچھی نہیں لگتی یہ تمام علامات جریان منی کے مریض کے ہیں۔

اس مرض کے مختلف اسباب ہیں:

اس مرض کے پیدا ہونے کے مختلف اسباب ہوتے ہیں مثلاً جوانی کی دیوانی کے وقت ہاتھ سے منی نکالنے کی عادت کرلینے کی وجہ سے (۲) لواطت لونڈے بازی کی وجہ سے (۳) پیٹ کی مسلسل خرابی قبض کی وجہ سے (۴) بعض مرتبہ زیادہ گرم اور دیر ہضم اشیاء کے کھانے کی وجہ سے (۵) زیادہ مباشرت کی وجہ سے (۶) پیٹ بھرے پر مباشرت کرنے کی وجہ سے (گندے عشقیہ تصورات ونظائر کی وجہ سے وغیرہ وغیرہ اسباب سے یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔

احتلام چار وجہوں سے ہوتا ہے:

خوب جان لو احتلام چار وجہوں سے ہوتا ہے اول گندے خیالات، گندے خواب دیکھ کر دوسرے بدہضمی اور پیٹ کی خرابی تیسرے مثانہ کی کمزوری سے چوتھے منی کی تھیلی پر ہونے کی وجہ سے کہ جب تھیلی منی سے پر ہوچکی اب نئی منی جو پیدا ہوئی ہے وہ باہر آجائے گی اس آخری چھوتھی وجہ سے جو احتلام ہوگا اس سے کمزوری پیدا نہیں ہوگی کیوں کہ وہ زائد تھی باقی اس سے اوپر کی تین وجہوں کی وجہ سے احتلام اور جریان منی ہو تو اس کا علاج کرنا چاہیے اور یہ بات ہر حکیم ومریض کو جاننی چاہیے کہ کس وجہ سے جریان واحتلام ہوا۔

نوٹ: گندے خیالات والے مریض کے لئے کچھ پڑھنے پڑھانے سے متعلق مفید وردہیں جن کا تفصیلی ذکر ہماری دوسری کتاب میں ہے جس کا نام "پوشید خزانے" ہے اسکا مطالعہ کریں اور ہر قسم کے جریان منی کے لئے بہت خاص ضروری ہدایتیں ہیں جن پر عمل کرنے سے اور حکیم کی بنائی ہوئی تدابیر سے بڑی آسانی سے، سہولت سے شفاء ونجات مل سکتی ہے کسی اچھے حکیم سے رجوع ہوں۔

خاص احتلام کے مریض کا علاج:

جن لوگوں کا مزاج گرم ہو اور حرارت زیادہ منی پتلی ہوگئی ہو، بدن سوکھ گیا ہو احتلام کی زیادتی ہو تو وہ سنبل کے پھول توڑ کر اس کی پنکھڑیاں صاف کر کے قند سفید میں گلقند بنالیں اور اس میں چاروں مغز دانہ الائچی خورد بقدر ضرورت شامل کرلیں صبح یارات کو ایک تولہ گائے کے ہلکے نیم گرم دودھ سے کھالیں انشاء اللہ ہفتہ آٹھ دن میں فضل الٰہی نصیب ہوگا (پرہیز حکیم سے پوچھیں)

اسی سلسلہ میں زیادتی احتلام کے لئے دوا:

مذکورہ احتلام کی شکایت والے حضرات کے لئے مفید دوا ہے وہ یہ کہ پکا ہوا کیلا ایک عدد لے کر اس میں ۳ رتی قلمی شورہ بھر کر چھلکا اتار کر رات کو تھالی میں رکھ کر باہر چھت پر رکھ دیں تا کہ اس کے اوپر شبنم پڑتی رہے شبنم نہ ہو تب اوپر رکھیں اس کیلے کو صبح نہار منہ کھالیا کریں لیکن کیلے کے دو عدد ہونے چاہیے تا کہ ایک شام کو کھالیا جائے آٹھ دس یوم کی دوا ہے۔ اور صحیح مستقل مکمل علاج تجربہ کار حکیم صاحب سے کرانا چاہیے جیسے کہ ہم نے پیچھے ذکر کیا احتلام ۴ صورتوں میں ہوتا ہے وہ حکیم تمام باتوں کا خیال رکھتے ہوئے علاج کرے گا۔ فقط

جلق یعنی ہاتھ سے منی نکالنا:

یہ جلق یعنی ہاتھ کے ذریعہ پکڑ کر منی نکالنے کو جلق کہتے ہیں۔ دوسرا نام نکاح بالید ہے یعنی ہاتھ سے نکاح کرنا یہ بدترین عادت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حرمت فرمائی ہے اس فعل کرنے والے پر زیادہ مباشرت کرنے کے نقصان سے بھی زیادہ اس میں نقصان ہوتا ہے یہ جلق والی بری عادت تمام بدن پر برے اثرات ڈالتی ہے اور ہلاک کرنے والی بیماریوں کے پیدا ہونے کا ذریعہ ہے اس سے عموماً تمام جسم اور خصوصاً دل دماغ آلۂ تناسل تباہ و برباد ہوجاتے ہیں اور جس کے یہ خصوصاً والے اعضاء تباہ ہوجائیں تو سمجھ لو اس کی زندگی تباہ و برباد ہوگئی اور یہ بری عادت ہر عمر میں پیدا ہوسکتی ہے۔ اور جو انسان اس بری عادت کا عادی ہوجاتا ہے وہ اس غلیظ خبیث کام کو کئے بغیر نہیں رہ سکتا اور بار بار کرتا ہے۔

یہ واقعہ مبنی بر صداقت ہے:

میرے پاس ایک مریض آئے انہوں نے بتایا کہ میں نے اس بری عادت کو اس قدر کیا کہ جب بھی پیشاب پاخانہ کرنے گیا تو ضرور بیت الخلاء (لیٹرن) میں جلق کئے بغیر نہیں نکلا بلکہ بعض مرتبہ صرف اسی جلق والی عادت کو کرنے کے لئے کئی مرتبہ لیٹرن جاتا تھا۔ آخر کار میرا یہ حال ہوا کہ منی نکلتے نکلتے خون ہی نکلنے لگا اب خون دیکھ کر مجھے عقل آئی او راب میں اس لائق ہوں کہ کوئی میرے لئے قبر کھودے اور میں اس میں جا کر مر جاؤں۔

اس بری عادت والے کے لئے نقصانات وعلامتیں:

یہ حال آخر میں ان لوگوں کا ہو جاتا ہے جو اوپر آپ نے پڑھا اور سنا غور کرنے والے غور کریں کہ اس بری عادت کا مریض اپنے چہرہ کی چمک کھو بیٹھتا ہے۔ چہرہ کے بگاڑ کی وجہ سے شیشہ آئنہ تک نہیں دیکھتا اور دیکھنے میں ایسا لگتا ہے جیسے کسی بہت گہری سوچ وفکر میں ہے تمام جسم بہت کمزور ہو جاتا ہے دماغ کی طاقت ندارد ہو جاتی ہے۔

جلق والے مریض کی علامتیں:

اس بری عادت والے مریض کو اکثر سر کا درد دماغ کا درد ٹانگوں کا درد کمر کا درد چکراہٹ شک۔ وشبہ کی بیماری پیدا ہو جاتی ہے اور اتنا کمزور ہو جاتا ہے کہ ٹانگوں میں کھڑے ہونے کی طاقت نہیں رہتی کمر میں بیٹھنے کی طاقت نہیں رہتی لیٹنے سے پسلیاں دکھتی ہیں اور جب بعض مرتبہ چلتے پھرتے بھی بلا ارادہ پیشاب نکل جاتا ہے بلکہ منی بھی اٹھتے بیٹھتے خود بخود نکل جاتی ہے۔ اور احتلام کی بہت زیادتی ہو جاتی ہے۔ دن ہو یا رات میں اور منی اس قدر پتلی ہو جاتی ہے کہ منی کے نکلنے کا پتہ بھی نہیں چلتا اور بعض مرتبہ منی کو پیشاب سمجھنے لگتا ہے یا پانی، منی کے کیڑے بالکل ختم ہو جاتے ہیں۔ جس سے اولاد پیدا نہیں ہو سکتی۔ آلۂ تناسل کی رگیں (جن کا ذکر پیچھے آچکا ہے) وہ رگیں ٹوٹ جاتی ہیں۔ عورت کی شرمگاہ میں قدرت نے ایسی رطوبت پیدا کی ہے جو آلۂ تناسل اور سپاری کو رگڑ کی چوٹ سے بچاتی ہے۔ ہاتھ کے اندر وہ رطوبت نہیں ہوتی نہ ہاتھوں میں پیدا کی جا سکتی ہے جس کا نتیجہ سوائے

آلۂ تناسل کی بربادی وہلاکت کے کچھ بھی نہیں ہے۔اس لئے یہ جلق کا مریض زنا کرنے والے شخص سے زیادہ نقصان میں رہتا ہے۔ اس بیماری کے علاج کی طرف جہاں تک ہوسکے جلد از جلد توجہ دیں والدین اپنی اولاد کو منع کریں یا کسی استاد اچھی شخصیت سے منع کرائیں یا اس کتاب کا مضمون پڑھنے کو کہیں اچھے حکیم سے علاج کرائیں جو پرہیز بتایا جائے اس کی پابندی کریں ورنہ علاج بغیر پرہیز کے ہرگز کامیاب نہیں ہوسکتا۔

جلق والے مریض سے متعلق مضمون:

جیسا کہ ہم نے پیچھے تفصیل سے جلق یعنی ہاتھوں کے ذریعے منی نکالنا اس کی برائیاں ذکر کی ہیں اور حقیقت بھی یہی ہے کہ یہ نہایت خبیث بری عادت ہے جس میں انسان فطرت کے خلاف اپنی منی کو اپنے ہاتھ کے ذریعہ نکالتا ہے۔زیادہ تر یہ ناپاک حرکت ہاتھ سے ہی کی جاتی ہے اس کے علاوہ دوسری طرح بھی اور یہ جلق والی خبیث عادت بہت پہلے زمانہ سے اکثر ممالک میں موجود ہے اب بھی موجود ہے اگر چہ موجودہ زمانہ بڑی ہوشیاری وسمجھداری کا سمجھا جاتا ہے اس زمانہ میں بھی یہ خبیث عادت برابر موجود ہے اکثر وہ لوگ جو بے شادی شدہ اور تنہائی کی زندگی گذارتے ہیں یا کسی بری صحبت میں رہتے ہیں ان کے ساتھ یہ خبیث عادت کا مرض پیش آتا ہے۔فرصت کے وقتوں میں یا لیٹرن، حمام وغیرہ میں اس ہلاک کرنے والی ملعون بیماری سے کچھ دنوں کی لذت حاصل کر کے ہمیشہ کے واسطے اپنی صحت اپنے ہاتھوں سے کھو بیٹھتے ہیں اور ہمیشہ کے لئے رنج وغم کو خرید لیتے ہیں بعض لوگوں کو یہ خبیث عادت آلۂ تناسل پر خارش کھجلی کی وجہ ہوتی ہے کہ وہ آلۂ تناسل کی خارش کو کھجاتے ہیں اور وہیں سے یہ بری خبیث عادت پڑجاتی ہے اور بعض مرتبہ نوجوانوں میں خیالات کی وجہ سے شہوت میں جوش ابھرتا ہے یا بے حیائی والی کتابیں اور شرم وحیاء کو مٹانے والے ناولوں کے پڑھنے سے اور شہوت کو برانگیختہ کرنے والے واقعات کو دیکھنے سے فلموں ٹیویوں میں عشق باز مناظر سے بھی اس کا وجود پیدا ہوجاتا ہے اور بری صحبت کا شیطان اس خبیث حرکت کو عملی شکل میں لاکر آگے کے برے نتائج سے غافل کر کے ذلت کے کنویں میں پھینک دیتا ہے۔

جلق کا نقصان:

اس جلق خبیث عادت سے بہت نقصانات پیدا ہوتے ہیں مختصر یہ ہے کہ آلۂ تناسل کو ہاتھ وغیرہ کی رگڑ لگنے سے اس کی رگیں دب جاتی ہیں اور ڈھیلی پڑ جاتی ہے اسی لئے آلۂ تناسل ٹیڑھا اور ڈھیلا ہوکر سکڑ جاتا ہے اور جلق والے مریض کا آلۂ تناسل جوش کے وقت پوری طرح کھڑا نہیں ہوسکتا آلہ تناسل کی جڑ پتلی ہوجاتی ہے اوپر سے موٹا نیچے سے پتلا اور سائز میں بھی چھوٹا ہوجاتا ہے۔ پیشاب کی دھار بھی سیدھی سامنے کی جانب نہیں جاتی خون آلۂ تناسل کی رگوں میں اس کے دبنے کی وجہ سے بند ہوجاتا ہے شہوت جلد غائب ہوجاتی ہے پیشاب جلدی جلدی اور جل کر آتا ہے۔ احتلام کی زیادتی ہوجاتی ہے، طاقت مرادنگی روز بروز مٹتی چلی جاتی ہے کمزوری بڑھتی رہتی ہے اگر اس بیماری کا علاج نہ کیا جائے اور برابر یہ خبیث عادت باقی رہے تو دل ودماغ، جگر، گردے، معدہ یہ سب کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں سر میں درد رہنے لگتا ہے، چکر آتے ہیں، دل ہلنے لگتا ہے، اچھا خون پیدا نہیں ہوتا، معدہ کا نظام بگڑ جاتا ہے، بھوک بند ہوجاتی ہے، قبض کی شکایت رہنے لگتی ہے، گردے کمزور ہوجاتے ہیں، چربی پگھل کر پیشاب کے ساتھ ساتھ نکلتی ہے تمام جسمانی طاقتوں میں کمزوری اور گراوٹ ہونے لگتی ہے۔

جلق کے مریض کی خصوصی علامت:

جلق خبیث عادت کے مریض کی خصوصی پہچان یہ ہے کہ چہرہ اور ناخنوں کے نیچے خون کی سرخی نہیں رہتی بلکہ سفید پائی جاتی ہے۔ اور اسکی پتلیاں معمول سے زیادہ پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ جلق کے مریض گفتگو کے درمیان مخاطب سے آنکھیں نہیں ملاسکتا اس کے بجائے پاؤں کی پشت پر اس کی نظر جمی رہتی ہے۔ آواز کا لہجہ کمزور، چہرہ پر ہوائیاں اڑتی ہیں، آنکھوں کے نیچے کالے حلقے پڑ جاتے ہیں، شکل وصورت وحشت ناک ہوتی ہے۔

جلق کے مریض کا نتیجہ:

اس خبیث عادت کے مریض کا نتیجہ کبھی مرگی کی بیماری رعشہ کی بیماری دیوانہ پن ٹی بی کا مرض وغیرہ میں مبتلا ہوکر نہایت بری حالت اور بے کسی وبے بسی میں دنیا کو چھوڑ کر مر جاتا ہے۔

اغلام یعنی لونڈے بازی کرنے کا بیان:

اغلام یعنی انسان اپنے ہاتھ وغیرہ کی حرکت سے منی ضائع کرنے کے بجائے دلدادہ لڑکے مرد کے ساتھ فطرت کے خلاف بد فعلی کرتا ہے اس طرح اپنی زندگی کے مادے کو مٹا کر ہمیشہ لعنت کا لباس پہن لیتا ہے اور یہ اغلام بازی خبیث ترین ذلیل غلیظ ترین گھناؤنی عادتِ غلیظہ ہے اس سے زیادہ بری مہلک عادت اور کوئی نہیں ہے یہ اغلام والی غلیظ عادت زنا جلق سے بھی زیادہ تباہ و برباد کرنے والی ہے۔ جس میں سب سے زیادہ نقصان آلۂ تناسل کو پہنچتا ہے (آلۂ تناسل کی حقیقت کیا چیز اس کا ذکر تفصیل سے پیچھے آچکا ہے) اس لئے کہ آلۂ تناسل کی رگیں و نسیں بالکل ضائع ہو جاتی ہیں اور ٹوٹ جاتی ہیں اور وہ بے جان ہو کر رہ جاتی ہیں۔ پھر یہ شخص عورت کے قابل نہیں رہتا۔ عورت کے قابل ہی نہیں بلکہ عورت کا ذکر و نام سنکر (دیکھ کر) تکلیف ہوتی ہے اپنی شادی کا نام سنکر تکلیف ہے گویا جہنم کی سی تکلیف کا نمونہ اس کی جوانی و کنوارے پن میں آتا جاتا ہے۔

بالکل حقیقت اور صحیح واقعہ:

میرے پاس ایک صاحب آئے اور ایک لمبی فہرت ۹۸، اٹھانوے ناموں کو لکھ کر لائے، کہنے لگے ذرا اس کو پڑھ لو میں نے وہ ۹۸ ناموں کی فہرت پڑھی پھر میں نے پوچھا یہ ۹۸ نام کیسے ہیں؟ کس کے ہیں تو وہ صاحب کہنے لگے کہ میں نے ۹۸ لڑکوں کے ساتھ اغلام بازی کی ہے جس کا اب نتیجہ یہ ہے کہ میں آنسوؤں سے نہیں بلکہ خون کے آنسوؤں سے روتا ہوں تمام رات بالکل نیند نہیں آتی۔ رنج و غم میں گھلا پگھلا جا رہا ہوں۔ میری عمر کے میرے ساتھیوں کے تین تین چار چار بچے ہیں میں اب تک ۱۴ ڈاکٹروں و حکیموں کا علاج کرا چکا ہوں کسی سے بھی مجھے کوئی فائدہ نہیں ہوا اور کہنے لگے اگر آپ کی دوا سے فائدہ مجھے نہیں ہوا تو میں خودکشی کرلوں گا ایسے جینے سے مرنا اچھا! اس لئے میں محمد اشرف کہتا ہوں کہ یہ اوپر کا حال جو آپ کے سامنے پیش کیا یہ حقیقت ہے کہ مرد اگر عورت سے زناء کرے گا تو گناہ ہوگا ندامت کے ساتھ توبہ کرلے گا تو انشاء اللہ رحمٰن و رحیم توبہ قبول کرلے گا گناہ معاف ہو جائے گا اور اگر مرد مرد سے ملے گا تو آلۂ تناسل کے اسپرنگ ٹوٹ جائیں گے تو وہ

توبہ سے نہیں جڑیں گے لہٰذا اس غلیظ ترین اغلام بازی ک اس قدر نقصانات ہیں کہ میرے قلم میں اور میرے بس میں ان تمام نقصانات کو بیان کرنے اور لکھنے کی طاقت نہیں ہے! علاج اس غلیظ کا بھی ہوسکتا ہے لیکن بڑی مشکل دشواریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے بشرطیکہ اچھا تجربہ کار حکیم سے کرایا جائے کیوں کہ اس میں خارجی واندرونی نظام تباہ ہوجاتا ہے۔

مختصر طریقہ پر جلق واغلام بازی کا علاج:

بہت مختصر طریقہ پر جلق واغلام بازی کا ذکر کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ جب جلق واغلام بازی کی عادت پڑجائے تو علاج کرنے والے اور کرانے والے کو چاہیے کہ اس خبیث وغلیظ عادت سے بالکل قسم دلاکر ترک کردیں وکرادیں اور اس کے نقصانات پر مطلع کردیں اور نیک متقی بزرگوں واولیاء اللہ کے واقعات سناتے رہیں بزرگوں کے تقویٰ پر لکھی ہوئی معتبر کتابوں کو پڑھنے کی تاکید کریں گندے خیالات کرنے والی کتابیں وتصویریں پڑھنے اور دیکھنے سے سختی کے ساتھ منع کریں۔ عادت خبیثہ وغلیظہ کی خرابیاں وتباہ کاریاں ان کے سامنے بیان کریں اس طرح کہ پھر وہ اس کی طرف خیال بھی نہ کریں اور ان کی چوبیس گھنٹے کی زندگی کی نگرانی کریں۔ شروع علاج ہی سے شہوت وجوش کو ابھارنے والی غذاؤں ودواؤں کو بھی بند کردیں۔ آلہٴ تناسل پر زخم وخراش پیدا کرنے والی مفید دوا لگوائیں تاکہ وہ اس بری عادت سے بچا رہے اور مقوی وگرم اشیاء سے بھی پرہیز کرائیں۔ جیسے گوشت، انڈا، مچھلی، مرغ زیادتی چائے بیگن وغیرہ اور گرم مسالے ان سے بھی روک دیں۔ سادی ہلکی غذا کھلائیں ہر قسم کی مرچ کا بالکل پرہیز ہونا چاہیے۔ ہری سبزیاں زیادہ استعمال کرائیں۔ قبض بالکل نہ ہونے دیں اور معدہ کو قوی کرنے والی اشیاء کا استعمال کرانا چاہیے۔ دھات بند کرنے والی مثانہ مضبوط کرنے والی دواؤں کا استعمال پہلے ہو۔ آلہٴ تناسل پر لگانے والی دوا حکیم کے بتائے ہوئے طریقہ پر استعمال کریں جوش کی زیادتی ہو تو اس کو ہلکا کریں۔

قوت مردانگی کے جوش کو ہلکا کرنے والی دوا کا نسخہ:

جیسا کہ اوپر ذکر کیا کہ شروع علاج میں گرم وطاقت دینے والی وجوش کو ابھارنے والی

اشیاء رکوادیں تو یہ نسخہ جوش کی زیادتی کو ہلکا کرنے کے لئے مفید ہے نسخہ یہ ہے اجوائن خراسانی ا ماشہ، تخم خرفہ، تخم کا ہو۳ ماشہ، تخم خیارین، تخم خشخاش ۶ ماشہ ان سب دواؤں کا عرق نکال کر شربت نیلوفر ۲ تولہ ملا کر ترنجبین خراسانی ا تولہ کھا کر صبح وشام نہار منہ پی لیا کریں۔

معدہ کو طاقت دینے والی دوائیں:

جس ترتیب سے ہم نے اوپر ذکر کیا تھا کہ مجلوق واغلام کے مریض کو معدہ قوی کرنے والی اشیاء دیں جن سے قبض بھی ختم ہوگا اور اصل علاج میں مددگار بھی بنے گا۔ دوا کا نسخہ یہ ہے انار دانہ آٹھ تولہ سونٹھ زیرہ سفید تربد سفید ا تولہ، سماق پوست ہلیلہ زرد پوست ہلیلہ ۶ ماشہ نمک لاہوری ا تولہ تمام کو کوٹ چھان کر پاؤڈر بنالیں ۶ ماشہ سے ۹ ماشہ تک عرق سوف کے ساتھ یا صرف پانی سے کھالیا کریں۔

مباشرت کے بعد غسل کرنا ضروری ہے:

مباشرت کے بعد ہر انسان کو غسل کرنا ضروری ہے۔ غسل میں تمام بدن پر پانی بہانا ضروری ہوتا ہے کیوں کہ مباشرت کرنے میں منی نکلتی ہے اور منی تمام بدن سے نکلتی ہے اور منی تمام بدن کا جوہر ہوتی ہے جو سارے بدن سے کھینچ کر کمر کے راستہ سے نیچے آتی ہے اور آلۂ تناسل سے باہر نکلتی ہے اس کے نکلنے سے بدن میں بہت کمزوری ہوتی ہے (جیسا کہ تفصیل سے ہم پیچھے ذکر کر چکے ہیں) اس کمزوری کو کم کرنے کے لئے بدن پر پانی کا ڈالنا ضروری ہے اور چونکہ منی بدن کے ہر اعضاء سے آتی ہے اس لئے ہر اعضاء پر پانی ڈالا جاتا ہے۔

بعد مباشرت غسل کرنے کا دوسرا راز:

مباشرت سے جسم میں گرانی وسستی کاہلی وکمزوروغفلت پیدا ہوتی ہے اور غسل سے دل میں طاقت وقوت ونشاط وسرور چستی پیدا ہوتی ہے۔ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ غسل کرنے کے بعد ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے اپنے اوپر سے پہاڑ اتار کر رکھ دیا۔

بعد مباشرت غسل کرنے کا تیسرا راز:

جب انسان مباشرت سے فارغ ہوتا ہے تو اس کا دل بے چینی اور ایک قسم کی الجھن

وتنگی کی حالت میں ہوتا ہے اور اس پر تنگی وغم سا طاری ہوتا ہے اور انسان اپنے آپ کو تنگی وگھٹن میں پاتا ہے اور جب غسل کرتا ہے تو اس کی تنگی مٹ جاتی ہے اور بغیر غسل کے کھانے پینے اور رہنے سے تنگی وسستی وغریبی پیدا ہوتی ہے۔

بعد مباشرت غسل کرنے کا چوتھا راز:

تجربہ کار حکیموں نے بیان کیا ہے کہ مباشرت کے بعد غسل کرنے سے بدن کی گئی ہوئی طاقت وقوت واپس آجاتی ہے او کمزوری ختم ہوجاتی ہے اور غسل بدن اور روح کے لئے نہایت نفع دینے والا ہے اور ناپاکی میں رہنے اور غسل نہ کرنے سے بدن اور روح کے لئے سخت نقصان دہ ہے۔

بعد مباشرت غسل کرنے کا پانچواں راز:

منی نکلنے سے بدن کے تمام سوراخ کھل جاتے ہیں اور کبھی ان سے پسینہ نکلتا ہے اور پسینہ کے ساتھ بدن کے اندر کے حصوں سے گندے مواد بھی نکلتے ہیں جو مواد ان سوراخوں پر آکر ٹھہر جاتے ہیں اگر ان کو دھویا نہ جائے تو خطرناک مرض (بیماری) پیدا ہونے کا اندیشہ ہے اس لئے ہر انسان کے لئے ضروری ہے کہ غسل کو ضروری جانے مباشرت کے بعد ہو یا احتلام کے بعد یا کسی اور وجہ سے جس سے منی نکلے منی کی پہچان ہم تفصیل کے ساتھ پیچھے بیان کر آئے ہیں۔

حالت حمل میں حاملہ کو چند احتیاطیں رکھنی چاہئیں:

جب عورت حاملہ ہو تو ایسی چیزیں جو زیادہ گرم ہوں یا دست لانے والی ہوں ہرگز نہیں کھانی چاہیے جیسے پپیتہ (پپایہ) کہ بعض مرتبہ اس سے حمل بھی گر جاتا ہے زیادہ کھانے پر دست بھی آجاتے ہیں۔ گرم بھی ہے۔ دو حالتوں میں عورت کو پپیتہ (پپایہ) نہیں کھانا چاہیے (۱) حالت حمل میں کہ اس کی زیادتی حمل کو گرادیتی ہے (۲) دوسرے ماہواری (حیض) کی حالت میں کہ اس کی زیادتی سے حیض کے خون میں زیادتی ہوجاتی ہے حالت حمل میں خوشبو وغیرہ بالکل نہیں سونگھنا چاہیے اس سے نقصان ہوتا ہے۔ حالت حمل میں یہ اشیاء بھی استعمال نہ کریں ارنڈی کا تیل، سنا، گاجر، مولی، زیادہ مرچ، زیادہ کھٹائی اور ایسی مباشرت سے بچنا چاہیے جس میں زیادہ

حرکت ہو کہ تیز حرکت سے حمل کو نقصان پہنچنے کا ڈر ہے اور شروع حمل سے چار (۴) مہینے تک اور ساتویں مہینہ کے بعد فعل مباشرت میں بہت احتیاط رکھنی چاہیے۔ ایسے ہی حاملہ عورت کو بوجھ وزن اٹھانے کا کام کم کرے اور بہت احتیاط سے کرے۔ ایسے ہی حاملہ عورت ایڑی اٹھی ہوئی جوتی پہننے سے پرہیز کرے اور چلنے میں اونچائی میں قدم سنبھال کر رکھے اور اونچی ایڑی کے جوتے پہننے سے پیٹ آگے کو نکل آتا ہے حمل کے دوران عورتوں کو پیشاب کی بار بار حاجت ہوتی ہے اس کا سبب وجہ یہ ہوتی ہے کہ بچہ پھسل کر مثانہ کو دباتا ہے اور اس کے لئے جگہ کم چھوڑتا ہے اگر پیشاب کے ساتھ ساتھ درد اور تکلیف بھی ہو تو فوری طور پر جانچ کروائے ہو سکتا ہے کہ پیشاب کی نالی جراثیم زدہ نہ ہو۔ حمل کے دوران عورت کو خوش وخرم رہنا چاہیے۔ جہاں تک ہو سکے غصہ سے بچے ورنہ اندورنی بچہ پر غصہ کے برے اثرات پڑتے ہیں۔

بچہ ہونے کی آسانی کے لئے مجرب دوا:

یہ دوا اگر حاملہ عورت ولادت سے ایک ماہ پہلے کھالے ایک ماہ تک مسلسل تو بچہ بڑی آسانی وسہولت سے پیدا ہو جاتا ہے۔ اس دوا کا یہاں تک تجربہ دیکھا گیا ہے کہ اور فضیلت ہے کہ بغیر دایہ وغیرہ کی مدد کے بھی پھسل کر باہر آجاتا ہے وقت مقررہ پر دوا کا نام یہ ہے جلشیمم بہتر ہے کہ جرمن والی یا امیریکن والی لیں دن میں تین مرتبہ ۳ قطریں بہت تھوڑے پانی میں ڈال کر یا خالص دوا کے ہی تین قطرے صبح، شام ورات کو سوتے وقت پی لیا کریں۔

یہ کتاب اب میں ختم کرتا ہوں اور اللہ تعالیٰ سے دعاء کرتا ہوں کہ اے بار الٰہ رب العالمین میری اس محنت کو قبول فرما کتاب سے فیض اٹھانے والوں کو بھرپور فیض یاب فرما ہر قسم کے حرام سے بچا۔ وصل اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہٖ محمد و آلہ واصحابہ اجمعین اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً برحمتک یا ارحم الراحمین۔

محمد اشرف امروہوی، ۱۱ ربیع الاول ۱۴۲۰ھ مطابق ۱۹۹۹ء، بروز اتوار
امام مسجد سیٹھ پالیہ، آفس E/281 بلاک، بی ڈی اے، لے آؤٹ،
ایچ، ایم روڈ کراس، لنگراج پورم، بنگلور 084 560 کرناٹک، انڈیا